13th Edition 2024

الحمدللہ ! اردو اورRoman English میں حج و عمرہ کے ارکان، واجبات، شرطیں، ممنوعات، جائزکام، فضائل، نصیحتیں، احکامات، مسائل اور طریقہ کار پر مشتمل آسان کتاب
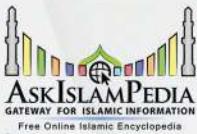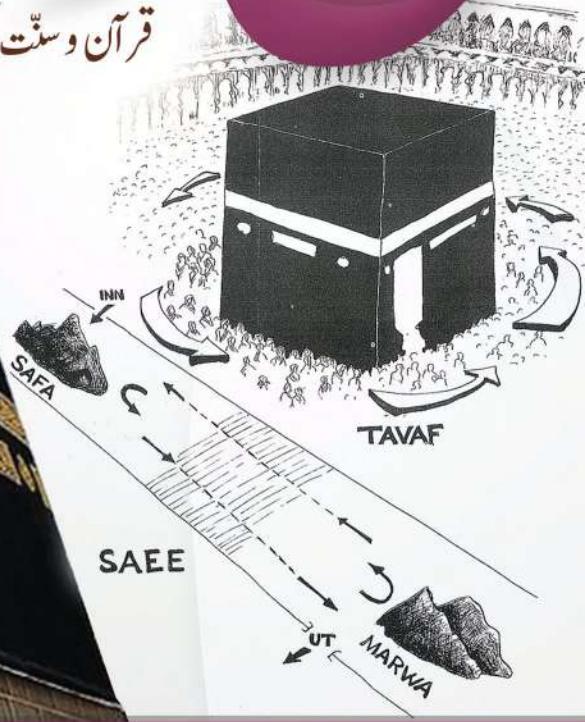
نظرِ ثانی

فضیلۃ الشیخ انیس الرحمٰن اعظمی عمری مدنی حفظہ اللہ
استاذ الاساتذہ، فقیہ و محدث

فضیلۃ الشیخ طٰہٰ سعید خالد عمری مدنی حفظہ اللہ
سابق مفتی موسمِ حج، حرمِ مکی، سعودی عرب

HAJJ GUIDE
مكّة
Makkah
المسجد الحرام
Al Masjid Al Haraam
Border of Mina
حدود المنى
جمرة العقبة الكبرى
Big Jamaraat
الجمرة الوسطى
Middle Jamaraat
الجمرة الصغرى
Small Jamaraat
The Jamaraat's
الجمرات
منى
Mina
مزدلفة
Muzdalifah
حدود المنى
Border of Mina
حدود مزدلفة
Border of Muzdalifah
عرفات
Arafaat
جبل الرحمة
Mountain of Mercy
حدود عرفات والحرم
Border of Arafaat
ساحة عرفات
Plain of Arafaat

حرف آغاز

الحمد لله والصلاة والسلام علي رسول الله وعلي اله واصحابه اجمعين. أما بعد!

حج، اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک اہم رکن ہے(سورہ آل عمران 3:97 ، صحیح بخاری حدیث نمبر:8) ، اللہ تعالیٰ کی فرض کردہ عبادتوں میں حج ایک ایسی عبادت ہے جس کے ذریعہ بندہ اپنے پیدا کرنے والے اللہ کی رضا پانے کے لئے تن من دھن لگادیتا ہے، تاکہ اس کا رب اس سے راضی اور خوش ہوجائے۔

کسی بھی عمل کے قبول ہونے کے لیے دو شرطیں ہیں: (1) اخلاص یعنی سارے اعمال اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لئے کرنا' (2) وہ کام اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے بتائے ہوئے طریقہ پر کرنا۔ ان دو شرطوں کا خلاصہ یہ ہے کہ حاجی شرک ،ریاکاری،بدعت اور ہر قسم کی نافرمانی سے لازمی طور پر بچے اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کو حتی المقدور بجا لائے۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا : ''خذوا عني مناسككم (صحیح الجامع: 7882)'' تم لوگ مجھ سے حج کا طریقہ سیکھو، یہ کتابچہ دراصل اسی حکم پر حاجیوں کو عمل کی سہولت کے لیے تیار کیا گیا ہے۔

سببِ تالیف: موسم حج میں سعودی عرب کے حرمین ادارے کی جانب سے منظور شدہ تصریح کی بنیاد پر مسجد نبوی کے دامن میں بیان کرنے اور حجاج کرام کی باضابطہ رہنمائی کرنے کا اللہ تعالیٰ نے مجھے موقع عنایت فرمایا ،جس دوران حجاج کرام کی پریشانیوں کا علم ہوا اور احکامِ حج و عمرہ سے نہ واقف حجاجِ کرام کی تکلیف کا اندازہ ہوا تو اس عنوان کے تحت عوامی سہولت کے لیے آسان تالیف کا خیال پختہ ہوگیا، الحمدللہ۔

خصوصیت: یہ کتاب دراصل حج وعمرہ کے تمام احکام،مسائل ، اعمال و فضائل سلیس زبان،بلٹ پوائنٹس ، نمبرات ، تصاویر اور سرخیوں کی شکل میں آسان سے آسان کرتے ہوئے تیار کی گئ ہے تاکہ حج اور عمرہ کرنے والے اس کو گائیڈ کے طور پر اپنے ساتھ رکھیں اور اس سے ہر جگہ فائدہ اٹھائیں۔

ہدیہ تشکر: اس کتاب کی تکمیل میں مدد کرنے والے سارے ہی علماء کرام، معاونین اور رفقاء کا شکریہ ادا کرتا ہوں، بالخصوص شیخ انیس الرحمٰن اعظمی عمری مدنی, شیخ طہ سعید خالد عمری مدنی اور آسک اسلام پیڈیا (www.AskIslamPedia.com) سے منسلک سبھی احباب بالخصوص جناب منصور صاحب، جناب رفیع صاحب، شیخ عبد اللہ عمری، شیخ عثمان عمری ، شیخ نور الدین عمری ، شیخ عبدالواسع عمری (Ph.D)، شیخ معین الدین عمری، شیخ عبدالرحمٰن عمری مدنی ، محمد ماجد عمری، محمد مجاہد عمری ،جناب عبداللہ باجبیر اور ان کے اہلِ خانہ اور اس کو رومن انگلش میں منتقل کرنے والے جناب فہیم صاحب، جناب جاوید صاحب،ڈاکٹر ذکی الرحمٰن اور محترمہ نسرین فاطمہ زوجہ ارشد بشیر عمری مدنی کا ممنون و مشکور ہوں اور اسی طرح کتاب کو Video اور Mobile app میں منتقل کرنے میں جناب نظام الدین، جناب عبدالرحمٰن, مشتاق احمد اور اشتیاق احمد کا ممنون و مشکور ہوں اللہ تعالیٰ ان سب کو جزاءِ خیر عطا فرمائے ۔آمین

مجھے اس قابل بنانے والے جامعہ دار السلام عمرآباد اور جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ کے تمام اساتذہ اور ذمہ داران کامیں بے حد ممنون و مشکور ہوں، اللہ تعالیٰ ہمارے اور ان سب کے میزان حسنات کو ثقیل فرمادے ۔آمین!

دعا: آخر میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ عبادت کے اس اہم فریضہ کی ادائیگی میں آسانی پیدا کرنے کی اس کاوش کو قبول فرما کر زادِ آخرت بنادے۔ اور میرے لیے ، میرے والدین کے لیے ، خاندان اور معاونین کے لیے دنیا اور آخرت میں نجات کا باعث بنادے۔آمین

والسلام علیکم
حاجیوں سے دعاؤں کا درخواست گذار
ارشد بشیر عمری مدنی

کتاب کے تعلق سے مستند اداروں کے تاثرات

1 سعودی عرب کے مشہور اسلامی ادارہ IslamHouse.com کی طرف سے اس کتاب کو "سب سے بہتر تالیف" شمار کرتے ہوئے یوں کہا گیا ہے کہ

"پیش نظر کتابچہ میں شیخ حافظ ارشد بشیر مدنی ۔ حفظہ اللہ ۔ نے حج وعمرہ کے فضائل، اعمال،احکام ومسائل وغیرہ کو نہایت ہی عام فہم اور سلیس زبان میں، نقاط ، نمبرات، تصاویر اور سرخیوں کی شکل میں ترتیب دینے کی بہترین کاوش فرمائی ہے تاکہ زائرین حرمین شریفین اس کتابچہ کو بطور گائیڈ اپنے ساتھ رکھ کر آسانی سے استفادہ کرسکیں۔ ناچیز کی ناقص رائے کے مطابق اردو زبان میں تصویری شکل میں حج وعمرہ کی رہنمائی کے سلسلے میں سب سے بہتر تالیف ہے۔"

2 الحمدللہ پاکستان کے مشہور اسلامی ادارہ kitabosunnat.com نے بھی اس کتاب کی تائید کی ہے۔

3 "الحمدللہ یہ کتاب واقعی گائیڈ ہے"

فضیلۃ الشیخ انیس الرحمٰن اعظمی عمری مدنی حفظہ اللہ

4 "الحمدللہ یہ کتاب مفید ہے"

فضیلۃ الشیخ ط سعید خالد عمری مدنی حفظہ اللہ

IMPORTANT
PHONE NUMBERS
During The Hajj

	Ambulance	: 997
	Hospital	: +9662 5361280, 5380891, 5367398
	Rescue Emergency	: 911, 112 & 08
	Police	: 999
	Traffic	: 993
	Fire	: 998

برائے یادداشت

یاد رہے کہ اس کتاب کے 24 Points عمرہ کے اور 25 points حج کے مکمل کریں

سرخیاں

صفحہ نمبر

نوٹ: اس کتاب کا Android app اور DVD بھی دستیاب ہے۔

- [ ] 1. طہارت اور صفائی کا خیال رکھتے ہوئے کیا آپ نے میقات پہنچ کرآواز (اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ عُمْرَةً)کہتے ہوئے عمرہ کی نیت کرلی؟

- [ ] 2. آپ احرام باندھ چکے ہیں ؟ امید کہ اس کے آداب کا خیال رکھا ہوگا۔

- [ ] 3. کیا آپ کو تلبیہ یاد ہے؟لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لبيك . لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ. إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ . وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ۔

- [ ] 4. کیا آپ مسجدِ حرام میں داخل ہونے کے آداب اور دعاء کا اہتمام کررہے ہیں؟

- [ ] 5. طواف قدوم(پہلا طواف) شروع کرنے سے پہلے حالتِ اضطباع اختیار کرنا نہ بھولیں۔

- [ ] 6. کیا آپ نے حجرِ اسود کو بوسہ دے کر یا چھوکر یا اشارہ کرکے طواف شروع کیا ہے؟

- [ ] 7. کیا آپ جانتے ہیں کہ رمل (پہلے کے تین چکر تیز چلنا) مردوں کے لیے ہے عورتوں کے لیے نہیں۔

- [ ] 8. کیا آپ نے طواف کے سات چکر پورے کرکے دو رکعت نماز ادا کی؟ (یاد رہے کہ ہر چکر کی کوئی الگ دعا ثابت نہیں البتہ قرآنی اور نبوی دعائیں اور قرآنِ مجید کی تلاوت کرسکتے ہیں)۔ امید کےآپ نے رکن یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان ہر چکر میںرَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ پڑھی ہوگی۔

- [ ] 9. طواف (سات چکر) کے بعد دو رکعت مقامِ ابراہیم یا جہاں جگہ ملے پڑھنا نہ بھولیں/ کیا آپ نے نماز کے بعد آبِ زمزم پیا؟

- [ ] 10. کیا آپ صفا سے سعی شروع کرکے سات چکر پورے کیے ؟ آداب اور دعائیں نہ بھولیں ۔ مرد حضرات ہری نشانیوں کے حدود میں تیز چلنا نہ بھولیں۔

- [ ] 11. سعی کے بعد مردوں کو سارے بال نکالنا ہوگا جبکہ عورتوں کو ایک پور بال نکالنا کافی ہے۔

Hajj Check List

- [ ] 1. کیا آپ 8 ذوالحجہ کو حج کے لیے احرام باندھ چکے ہیں؟(اپنی رہائش گاہ یا میقات سے)
- [ ] 2. کیا آپ نے دل میں حج کی نیت کرنے کے بعد اَللّٰھُمَّ لَبَّيْكَ حَجًّا کے الفاظ زبانی ادا کیے ہیں؟ تلبیہ مسلسل جاری رکھیں۔
- [ ] 3. کیا آپ نے ظہر کی نماز قصر کے ساتھ منیٰ میں ادا کی ہے ؟(اسی طرح بقیہ نمازیں بھی اپنے وقت میں)
- [ ] 4. کیا آپ نے 8 ذالحجہ کی رات منیٰ میں گزاری ہے؟
- [ ] 5. یاد رہے 9/ ذوالحجہ کو سورج نکلنے کے بعد تلبیہ ، تکبیر و تہلیل کہتے ہوئے منیٰ سے عرفات روانہ ہونا ہے
- [ ] 6. یاد رہے ظہر کے وقت میدان عرفات میں امامِ حج کا خطبہ سننا ہے (اگر ممکن ہو)۔
- [ ] 7. خطبہ کے بعد ظہر کے وقت ظہر و عصر باجماعت جمع(ایک ساتھ)اور قصر کے ساتھ ادا کرنا ہے۔
- [ ] 8. عرفہ کے روز دعاؤں کو کثرت سے پڑھیں۔
- [ ] 9. ظہر و عصر کی نمازیں ادا کرنے کے بعد عرفات میں قبلہ رخ ہو کر دعائیں مانگنی چاہیے۔
- [ ] 10. غروبِ آفتاب کے بعد نمازِ مغرب ادا کیے بغیر سکون و وقار کے ساتھ تلبیہ کہتے ہوئے مزدلفہ روانہ ہوجانا چاہیے۔
- [ ] 11. مزدلفہ میں نمازِ مغرب و عشاء، جمع اور قصر کے ساتھ ادا کیجیے۔
- [ ] 12. یہ رات مزدلفہ میں آرام کرتے ہوئے گزاریے۔
- [ ] 13. 10 / ذوالحجہ کو طلوعِ آفتاب سے قبل سکون و وقار کے ساتھ تلبیہ کہتے ہوئے مزدلفہ سے منیٰ روانہ ہوجائیں۔
- [ ] 14. طلوعِ آفتاب کے بعد جمرۂ عقبہ (بڑا) کو سات کنکریاں ماریے۔
- [ ] 15. رمی (کنکریاں مارنا) کے بعد قربانی کیجیے۔
- [ ] 16. قربانی کے بعد حلق (سرمنڈانا) یا تقصیر (Hair Cutting) کیجیے اور احرام کی چادریں نکال کراپنا عام لباس پہنتے ہوئے حلال ہوجائیں۔
- [ ] 17. منی سے مکہ مکرمہ جاکر طوافِ افاضہ کیجیے، زمزم پی لیجیے، سعی کیجیے اور منیٰ واپس آجایئے۔
- [ ] 18. ایامِ تشریق(10 تا 13 ذالحجہ) کی راتیں منیٰ میں گزارنا چاہیے، اور ان دنوں میں زوالِ آفتاب کے بعد تین جمرات کو کنکریاں مارنا چاہیے ۔
- [ ] 19. 12/ ذوالحجہ کو غروبِ آفتاب سے قبل منی سے نکل جائیں یا13 ذوالحجہ کی رات منیٰ میں گزار کر زوال کے بعد رمی کرکے منیٰ سے نکل جائیں۔
- [ ] 20. مکہ چھوڑنے سے پہلے طوافِ وداع کرنا نہ بھولیں .

حج و عمرہ کے ارکان، واجبات، ممنوعات اور جائز کاموں کی تفصیلات

ارکان اور واجبات میں فرق

- نوٹ : رکن کے بغیر عمرہ یا حج مکمل نہ ہوگا۔
- نوٹ : جان بوجھ کر یا انجانے میں واجب چھوٹ جائے تو دم (بکرہ ذبح کرنا) سے اس کی تلافی ہوسکتی ہے ۔جس کو حدود حرم میں ذبح کرتے ہوئے فقراءِ مکہ میں تقسیم کردیاجائے، حاجی خود اس سے کچھ نہیں کھا سکتا۔ [1]

حج کی شرطیں:

فرضیت حج کی شرطیں :

1. اسلام: اس لیے کہ کافر حج کرے بھی تو اس کا حج قبول نہیں ہو گا۔
2. بلوغت: اس لیے کہ نابالغ بچہ اور بچی پر حج فرض نہیں اور اگر بچہ نے بلوغت سے قبل حج کر بھی لیا تو اس کا حج صحیح ہے اور یہ نفلی حج ہو گا، لیکن بالغ ہونے کے بعد مستطیع ہونے کی صورت میں اسے فرض حج کی ادائیگی کرنا ہو گی، کیونکہ بلوغت سے قبل ادا کئے گئے حج کی فرضیت ختم نہیں ہوتی۔
3. عقل: کیونکہ پاگل شخص نیت اور دوسرے ارکان کی ادائیگی سے عاجز ہوتا ہے۔
4. استطاعت: جس کے پاس بیت اللہ تک پہنچنے کی مالی استطاعت ہو۔اگر بدنی طور پر استطاعت نہ ہو تو کسی اور سے حج کروالے۔

نوٹ : عورت کے لیے محرم کا ہونا استطاعت کی شرط میں شامل ہے، اگر اس کا محرم نہیں تو اس پر حج فرض نہیں ہو گا اور اگر کوئی عورت بغیر محرم کے حج کرے تو حج تو صحیح ہو گا لیکن وہ گناہگار ہوگی ،توبہ و استغفار کرے۔

حج کے ارکان

1. احرام باندھنا یعنی حج میں داخل ہونے کی نیت کرنا ۔
2. 9 ذوالحجہ کو زوال کے بعد میدانِ عرفات میں ٹھہرنا۔
3. 10 ذوالحجہ یا اس کے بعد طوافِ زیارت کرنا۔
4. صفا اور مروہ کی سعی کرنا۔

[1] (مؤطا مالك - كتاب الحج، باب ما يفعل من نسي من نسكه شيئا: 940)

حج کے واجبات:

1. اپنی رہائش گاہ یا میقات سے احرام باندھ کر الفاظ کے ذریعہ نیت کرنا۔
2. 9ذوالحجہ کو مغرب تک عرفات میں ٹھہرنا۔
3. 10 ذو الحجہ کی رات مزدلفہ میں گزارنا۔
4. 10 ذو الحجہ کو قربانی کے بعد سارے سر کے بال مُنڈوانا یا کٹوانا۔

نوٹ: بعض علماء کے نزدیک یہ ارکان میں سے ہے۔

5. 10 ذو الحجہ کو صرف بڑے جمرہ اور 11، 12 ذو الحجہ کے دن تینوں جمرات کو بالترتیب اللہ اکبر کہہ کر سات سات کنکریاں مارنا اور 13 ذوالحجہ کی رات منیٰ میں گزارنے والا اس دن تینوں جمرات کو کنکریاں مارے۔
6. 11 اور 12 ذو الحجہ کی رات منیٰ میں گزارنا اور13 کی رات بھی منیٰ میں گزاری جاسکتی ہے۔
7. طوافِ وداع کرنا۔

عمرہ کے ارکان

1. احرام باندھنا یعنی عمرہ میں داخل ہونے کی دل سے نیت کرنا ۔ (2)
2. بیت اللہ کا طواف کرنا۔ (3)
3. صفا و مروہ کی سعی کرنا۔ (4)

عمرہ کے واجبات

1. میقات سے احرام باندھ کر الفاظ کے ذریعہ نیت کرنا۔
2. سارے سر کے بال کٹوانا یا مُنڈوانا ۔(5)

نوٹ: بعض علماء کے نزدیک یہ ارکان میں سے ہے۔

(2) (صحیح مسلم - كتاب الحج- باب في الإفراد والقران بالحج والعمرة - حديث:1232)

(3) (صحيح مسلم - كتاب الحج- باب جواز الطواف على بعير وغيره - حديث:1275)

(4) (صحيح البخاري – كتاب الحج - ابواب العمرة – باب متي يحل المعتمر – حديث: 1793)

(5) (سنن النسائي - كتاب المناسك- إشعار الهدي - أين يقصر المعتمر- حديث:2987، صحيح)

حالتِ احرام میں ممنوع کام اور ان کا کفارہ

کفارہ	ممنوع کام	تصاویر
ان پانچ ممنوع کاموں میں سے کوئی کام غلطی سے یا بھول کر ہوجائے تو اُس پر کوئی کفارہ نہیں اور جان بوجھ کر ان میں سے کسی کا ارتکاب کرے تو اس پر یہ کفارہ ہے کہ: تین دن روزے رکھنا یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلانا یا دم (بکرا ذبح کرنا) دینا۔ [2]	1۔ سر یا جسم کے کسی حصہ سے جان بوجھ کر بال اکھاڑنا، کاٹنا یا منڈوانا	
	2. ناخن تراشنا	
	3. خوشبو لگانا(اس سے مراد چائے یا شربت کی خوشبو نہیں بلکہ عطریات مراد ہیں)	محظورات الاحرام
	4. مرد کا سر کو ٹوپی یا پگڑی یا کسی ایسی چیز سے ڈھانپنا جو سر سے لگ جائے۔	
	5. مرد کا جسمانی ڈھانچے کے مطابق بنے ہوئے یا سلائی کئے ہوئے کپڑے پہننا(جیسے شلوار قمیص، بنیان، کوٹ، سویٹر، پتلون، پاجامہ وغیرہ) جبکہ عورت کا دستانہ اور نقاب اوڑھنا۔ [1]	
شکار کے برابر گائے یا اونٹ یا بکری کو ذبح کرنا یا اس کی قیمت سے غلہ خرید کر فی مسکین ایک مد کے حساب سے مساکین میں تقسیم کرنا یا اس کے برابر روزے رکھنا۔ [3]	6. جنگلی جانور کا شکار کرنا یا شکار کرنے میں مدد کرنا	

[1] (بخاری:1814)   [2] (البقرہ: 192)   [3](سورۃ المائدہ95)

حالتِ احرام میں ممنوع کام اور ان کا کفارہ

تصاویر	ممنوع کام	کفارہ
STOP	7. منگنی کرنا یا کرواناؑ نکاح کرنا یا کروانا	توبہ و استغفار کرتے ہوئے دوبارہ نکاح کرنا ہوگا۔[1]
STOP	8. بیوی سے بوس و کنار کرنا	توبہ و استغفار کرنا ہوگا۔
STOP	9. بیوی سے ہم بستری کرنا	اگر یہ ہم بستری دس تاریخ کو جمرہ کبریٰ کو کنکریاں مارنے سے پہلے تھی تو اس کا حج باطل ہوجائے گا۔ باوجود اس کے ،حج کے بقیہ کام پورے کرے گا، ایک گائے یا اونٹ ذبح کرکے فقرائے مکہ میں تقسیم کرنا ہوگا پھرفرض حج کی ادائیگی لازم ہوگی اور اگر ہم بستری دس تاریخ کو جمرہ کبریٰ کو کنکریاں مارنے کے بعد کی ہے تو اس کا حج تو صحیح ہوگا لیکن اس کو دم دینا ہوگا ۔[2]

نوٹ : اگر عورت کو حالتِ احرام میں حیض یا نفاس وغیرہ کا خون آجائے تو وہ بیت اللہ کے طواف کے علاوہ حج و عمرہ کے بقیہ تمام ارکان و واجبات ادا کرے گی۔[3]

[1] (مسلم:1409)

[2] مؤطا مالک - کتاب الحج، باب نکاح المحرم: 773

[3] (بخاری: 1560)

حالت احرام میں جائز کام

1. غسل کرنا
2. سر اور بدن کھجلانا
3. مرہم پٹی کروانا، دوائیاں کھانا پینا
4. آنکھوں میں سرمہ یا دوا ڈالنا
5. موذی جانور کو مارنا
6. احرام کی چادریں بدلنا
7. انگوٹھی، عینک، پرس، پٹی یا چھتری وغیرہ استعمال کرنا
8. بغیر خوشبو والا تیل یا صابن استعمال کرنا
9. سمندری شکار کرنا

حج سے پہلے کے کام

1. عقیدہ کی اصلاح کرنا۔
(یاد رہے کہ شرک و بدعت سے اپنے آپ کو بچاتے ہوئے توحید اور اتباع سنت کا دامن کسی بھی قیمت پر نا چھوٹے) (سورہ لقمان: آیت 13)
2. حج کے احکام سیکھنا۔ [1]
3. گناہوں سے توبہ کرنا۔ [2]
4. قبولیت کی دعا کرنا۔ [3]
5. لوگوں کے حقوق ہوں تو ادا کرنا۔ [4]
6. گھر والوں کو وصیت کرنا۔ [5]
(اگر کوئی قابل وصیت چیز یا بات ہو)
7. دین دار لوگوں کے ساتھ حج کرنا۔ [6]
8. نگاہوں اور زبان کی حفاظت کا خیال رکھنا۔ [7]
9. ہر کام، سنت کے مطابق کرنا۔ [8]
10. عبادات میں زیادہ وقت لگانے کے ارادے سے نکلنا۔ [9]

حج و عمرہ کے فضائل:

1. عمرہ، گناہوں کا کفارہ ہے اور حج مبرور کا بدلہ صرف جنت ہے۔ [10]
2. جہاد فی سبیل اللہ کے بعد افضل عمل، حج مبرور ہے۔ [11]
3. حج کرنے والا گناہوں سے ایسے پاک ہو جاتا ہے جیسے نو مولود بچہ۔ [12]
4. حج و عمرہ میں متابعت سے فقر و تنگدستی اور گناہوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ [13]
5. حج، گزشتہ تمام گناہ مٹا دیتا ہے۔ [14]
6. حج اور عمرہ کرنے والے کی دعاء قبول کی جاتی ہے۔ [15]
7. حج اور عمرہ کی ادائیگی عورت، کمزور، بوڑھے اور بچے کا جہاد ہے۔ [16]
8. رمضان میں عمرہ کا ثواب حج کے برابر ملتا ہے۔ [17]
9. حج یا عمرہ کے لیے حالتِ سفر میں رہنے والا شخص فوت ہو جائے تو اس کے لیے مکمل اجر لکھا جاتا ہے۔ [18]

[1] (صحیح ابن ماجہ: 184) [2] (سورۃ التحریم: 8) [3] (سورۃ البقرہ: 127) [4] (مسلم: 2581، ترمذی: 2418)
[5] (بخاری: 2738، مسلم: 1627) [6] (سورۃ التوبۃ: 119) [7] (سورۃ النور: 30، بخاری: 6807)
[8] (صحیح الجامع: 7882) [9] (سورۃ البقرۃ: 197) [10] (بخاری: 1773، مسلم: 1349)
[11] (بخاری: 1519، مسلم: 83) [12] (بخاری: 1521، مسلم: 1350) [13] (ترمذی: 810، صحیح)
[14] (مسلم: 121) [15] (ابن ماجہ: 2493، حسن) [16] (بخاری: 1861، صحیح نسائی: 2463)
[17] (بخاری: 1863، مسلم: 1256) [18] (صحیح الترغیب: 1114)

حج تمتع کے لئے عمرہ کرنا ضروری ہے اس لئے حسب ذیل طریقہ پر پہلے عمرہ کرلیں .
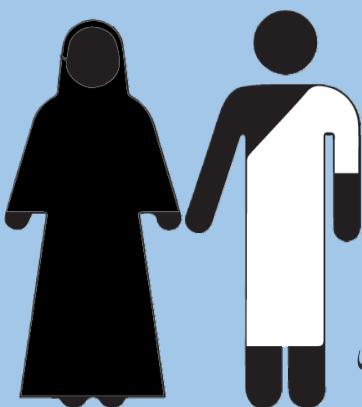
ہر عمرہ کرنے والے کو چاہیے کہ :

1. ضرورت ہو تو پہلے بال وغیرہ کاٹ لے، پھر غسل کرے اور جسم پر خوشبو لگائے ۔ [1]

2. احرام باندھے یعنی مرد حضرات اپنے بدن سے اعضاء کی ساخت کے مطابق سلے ہوئے تمام کپڑے نکال کر (بغیر سلائے ہوئے) تہبند پہن لیں اور چادر لپیٹ لیں،افضل یہی ہے کہ احرام سفید اور صاف ستھرے ہوں، عورت اپنے عام کپڑوں میں ہی رہے وہی اس کا احرام ہے البتہ وہ لباس زیب و زینت اور شہرت و نمائش سے خالی ہو۔ [2]

نوٹ : (ہوائی جہاز سے جدہ جانے والے حضرات جہاز میں بیٹھنے سے قبل احرام باندھ سکتے ہیں لیکن میقات پر پہنچنے کے بعد احرام کی دل میں نیت کرتے ہوئے الفاظ ادا کریں) [3]

نوٹ :نیت صرف دل کے ارادے کا نام ہے ، نماز اور دیگر عبادات میں نیت دل ہی سے کی جاتی ہے لیکن صرف حج و عمرہ میں دل سے نیت کے ساتھ ساتھ زبان سے الفاظ کی ادائیگی بھی مطلوب ہے ۔

[1](صحيح مسلم - كتاب الحج - باب الطيب للمحرم عند الإحرام - حديث:1189) (سنن الترمذي- كتاب الحج عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الاغتسال عند الإحرام - حديث:830)

[2](حجة النبي ﷺ - بن باز)

[3](مسند الشافعي - ومن كتاب الحج من الأمالي- حديث:1673)

میقات و نیت

3. میقات پہنچ کر دل میں عمرہ کی نیت کرے اور یہ کہے:

اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ عُمْرَةً (یا اللہ! میں عمرہ کے لئے حاضر ہوں) [1]

* اگر ایسا نہیں کیا اور آگے بڑھ گئے تو پھر فدیہ دینا ہوگا۔ (ایک بکرا ذبح کرکے اہل مکہ کے فقراء میں تقسیم کیا جائے گا)

** اگر کوئی دوسروں کی طرف سے عمرہ کر رہا ہو تو نیت کرنے کے ساتھ

(اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ عُمْرَةً عن۔۔۔) (یا اللہ! میں عمرہ کے لئے حاضر ہوں فلاں شخص کی طرف سے) کہتے ہوئے "عن" کے بعد اس آدمی کا نام بھی لے۔ [2]

البعد عن مكة بالكيلومتر

ذو الحليفة	450
السيل الكبير	75
ذات عرق	94
الجحفة	183
يلملم	92

[1] (صحيح مسلم - كتاب الحج - باب في الإفراد والقران بالحج والعمرة - حديث:1232)

[2] (سنن أبي داود - كتاب المناسك - باب الرجل يحج عن غيره - حديث:1811 ، صحيح)

***اگرمکہ مکرمہ پہنچنے میں کسی قسم کی رکاوٹ کا خدشہ ہو تو حج و عمرہ کو جانے والا نیت کرتے وقت یہ کہے: **(اللّٰھُمَّ مَحِلِّیْ حَیْثُ حَبَسْتَنِی)**

(یا اللہ! تو مجھے جس وقت اور جہاں روک دے گا، وہیں میرے لئے حج اور احرام سے نکلنے اور حلال ہونے کی جگہ ہے) پھر اگر وہ مکہ نہ پہنچ سکے تو بغیر دَم دیے حلال ہو جائے گا یعنی احرام کھول سکتا ہے [1]

****اگر یہ حج نفل ہو تو اس حج کی قضاء بھی نہیں، لیکن اگر فرض حج ادا کررہا ہو تو اس سے حج ساقط نہیں ہوتا، جب مستقبل میں استطاعت ہو تو فرض حج ادا کرنا لازمی ہوگا۔

***** احرام باندھنے کے لیے کوئی مخصوص نماز نہیں، البتہ کسی نماز کے بعد احرام باندھ لے تو یہ مستحب ہے۔ [2] بعض علماء نے کہا کہ ذوالحلیفہ (مدینہ کی میقات) میں دو رکعت نماز مستحب ہے، یہ احرام کی نماز نہیں ہے بلکہ اس جگہ کی مخصوص فضیلت کی بنیاد پر ہے۔ واللہ اعلم

تلبیہ

4. احرام باندھنے کے بعد بلند آواز سے یوں تلبیہ پکارے

(لَبَّیْكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ.)

(میں حاضر ہوں، یا اللہ! میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں۔ تیرا کوئی شریک نہیں ہے، میں حاضر ہوں، تمام تعریفیں تیرے لئے ہی ہیں، اور تمام نعمتیں تیری ہی جانب سے ہیں، ساری کائنات میں تیری ہی بادشاہت ہے، تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے)[3]

[1] (صحيح البخاري - كتاب النكاح - باب الأكفاء في الدين - حديث:5089)
[2] (صحيح مسلم - كتاب الحج - باب تقليد الهدي وإشعاره عند الإحرام - حديث:1243)
[3] (صحيح البخاري - كتاب الحج - باب التلبية - حديث:1549)

* **تلبیہ کی فضیلت:** تلبیہ، شعائر حج میں سے ہے، سب سے بہترین حج وہ ہے جس میں تلبیہ کی گونج زیادہ ہو۔ [1] تلبیہ کہنے والا تلبیہ کہتا ہے تو اسکے ساتھ دائیں بائیں جانب زمین کے کناروں تک تمام پتھر، درخت اور کنکریاں سب لبیک پکارتے ہیں(جس کا اجر تلبیہ کہنے والے کو ملتا ہے ۔) [2]

نبی اکرم ﷺ سے تلبیہ کی یہ دُعائیں بھی ثابت ہیں:

(1) **لَبَّيْكَ اِلٰهَ الْحَقِّ.** [3] (میں حاضر ہوں اے معبود برحق)

اور نبی اکرم ﷺ سے تلبیہ کے بعد کئے جانے والے اضافہ پر اقرار اور اجازت ثابت ہے :

(2) **لَبَّيْكَ ذَا الْمَعَارِجِ لَبَّيْكَ ذَا الْفَوَاضِلِ.** [4]

ترجمہ: میں حاضر ہوں اے بلندیوں اور عظمتوں والی ذات۔

(3) **لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ.** [5]

ترجمہ: میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں، تیرے احکام کی فرمانبرداری کے لئے حاضر ہوں ، ساری بھلائیاں تیرے ہاتھ میں ہیں ، میں حاضر ہوں اور رغبت اور عمل تیری طرف ہے۔

**خواتین کے لئے بھی جائز ہے کہ وہ بلند آواز سے تلبیہ کہے(اتنی کے پاس میں رہنے والی خاتون سن لے)۔ [6]
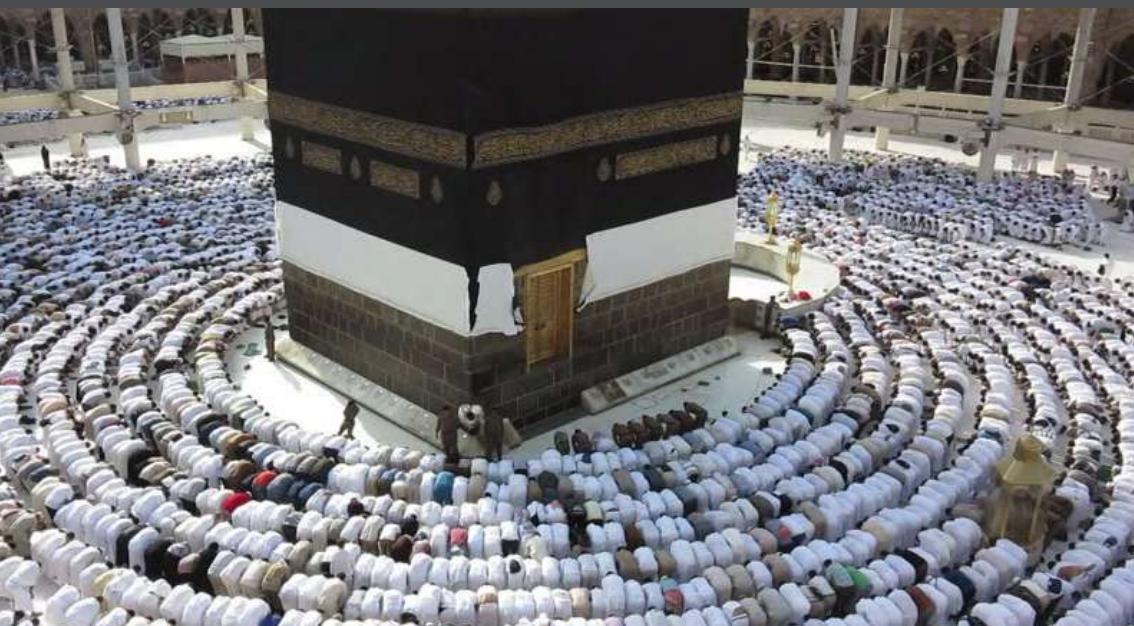
(1) (سنن الترمذی – ابواب الحج – باب ما جاء فی فضل التلبیۃوالنحر- حدیث:827)

(2) (سنن ابن ماجه - كتاب المناسك- باب التلبية - حديث:2921 ، صحيح)

(3) (سنن النسائي: 2752)

(4) (بیہقی: 9299، مناسک الحج والعمرۃ للالبانی: 15)

(5) (مسلم: 1184)

(6) (مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار - مسند النساء - حديث أم سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم، حديث:26693،صحيح)

مکہ میں داخلہ

5 جیسے ہی مکہ کی آبادی دیکھے،تلبیہ بند کردے ۔ [1]

* مکہ میں دن کے وقت داخل ہونے [2] یا ثنیہ علیا(باب المعلاۃ)سے داخل ہونے اور مسجدِ حرام میں بابِ بنی شیبہ کے مقام سے داخل ہونے کی اگر کوئی کوشش کرتا ہے تو سیرتِ نبوی ﷺ سے اس کی گنجائش ضرور ہے لیکن یہ فرض و لازم نہیں ہے ۔ اس لیے خود بھی مشقت میں نہ پڑیں اور دوسرں کو بھی مشقت میں نہ ڈالیں۔

* *مکہ یا مسجد حرام میں جہاں کہیں سے بھی سہولت ہو داخل ہو سکتا ہے۔ [3]

[1] (مناسک الحج و العمرۃ للا لبانی: 20)
[2] (صحيح البخاري - كتاب الحج - باب دخول مكة نهارا أو ليلا - حديث:1574)
[3] (صحيح البخاري - كتاب الحج - باب : من أين يدخل مكة ؟ - حديث:1576)

مسجدِ حرام

6 طواف سے پہلے وضو کر لے ۔ [1]

7 مسجدِ حرام میں داخل ہوتے وقت پہلے دایاں (Right) قدم رکھے اور یہ دعا پڑھے:

(أَعُوْذُ بِاللهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ) [2]

(میں عظمت والے اللہ ، اس کی کرم والی ذات اور اس کی قوت وشوکت کے ذریعہ شیطان مردود سے پناہ چاہتا ہوں)

(بِسْمِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُوْلِ اللهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ)

(اللہ کے نام سے اور رسول ﷺ پر سلام بھیجتے ہوئے مسجد میں داخل ہوتا ہوں، یا اللہ! میرے گناہ معاف کردے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے)

اور نکلتے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیے:

(بِسْمِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُوْلِ اللهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ فَضْلِكَ)

(اللہ کے نام سے اور رسول ﷺ پر سلام بھیجتے ہوئے مسجد سے نکلتا ہوں، یا اللہ! میرے گناہ معاف کردے اور میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دے) [3]

[1] (صحیح بخاری — کتاب الحج — بَابُ الطَّوَافِ عَلَى وُضُوءٍ — حدیث : 1641)

[2] (سنن آبي داود - كتاب الصلاة - باب فيما يقوله الرجل عند دخوله المسجد - حديث:466، صحيح)

[3] (سنن ابن ماجه - كتاب المساجد والجماعات -باب الدعاء عند دخول المسجد - حديث:632، صحيح)

طواف

طواف میں اس بات کا خیال رکھیں کہ آپ کی وجہ سے دوسروں کو تکلیف نہ ہو خصوصاً حجر اسود کو بوسہ دینے یا چھونے کے دوران۔

* طواف شروع کرنے سے پہلے، کندھوں والی چادر کا حصہ دائیں (Right) کاندھے کے نیچے سے نکال کر بائیں (Left) کاندھے پر ڈال لے۔(حالتِ اضطباع اختیار کرے) [1]
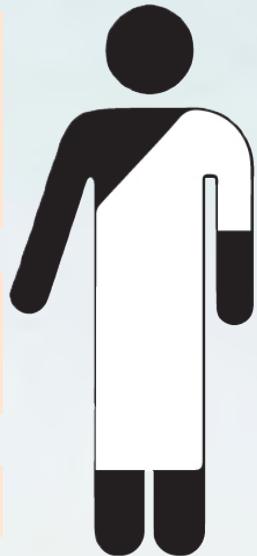
** حجرا سود کو (دائیں ہاتھ سے) چھو کر یا اشارے سے(استلام کرکے) طواف شروع کرے ۔ [2]

***کعبۃ اللہ کو دیکھتے ہوئے طواف کرنا اور دعا کرتے جانا جائز ہے ۔ [3]

حجرِاسود

نوٹ : حجرا سود کو بوسہ دینا اور اگر ممکن ہو تو اس پر پیشانی بھی رکھنا جائز ہے [4] اور اگر ممکن نہ ہو سکے تو ہاتھ یا چھڑی سے اس کو چھولینا اور جس سے چھوا ہے اس کا بوسہ لینا جائز ہے ہاں اگر چھونا لوگوں کی بھیڑ کی وجہ سے مشکل ہو تو ہاتھ سے اشارہ کردے۔ لیکن اشارہ کی صورت میں ہاتھ کو بوسہ نہ دے اور اشارہ کرتے وقت (رفع الیدین کی طرح) دونوں ہاتھوں کو بلند نہ کرے بلکہ صرف دائیں (Right)ہاتھ کا اشارہ حجرا سود کو کردے۔ [5]

[1] (سنن أبي داود - كتاب المناسك- باب الاضطباع في الطواف - حديث:1884)

[2] (سنن الترمذي - كتاب الحج عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء كيف الطواف، حديث:856)

[3] (سنن ابن ماجة : 3932، صحيح الترغيب للالباني: 2441)

[4] (ارواء الغليل : 1112)

[5] (المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب المناسك ۔ حديث:1672)

نوٹ : کعبہ کو دیکھتے ہی ہاتھ اٹھانا اور دعا کرنا چاہیے اور یہ دعا صحابی سے ثابت ہے۔

(اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ. فَحَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ)

(یا اللہ !تو سراپا سلامتی والا ہے، اور تیری ہی جانب سے سلامتی ہے تو اے میرے رب! جسم اورروح کی سلامتی کے ساتھ ہمیں جینے کی توفیق دے) [1]

[1](مسند الشافعي - ومن كتاب المناسك حديث:587)

8 حجر اسود کے چھوتے یا اشارہ کرتے (استلام کے) وقت

اللّٰهُ اَكْبَرُ یا **بِسْمِ اللّٰهِ، اللّٰهُ اَكْبَرُ** کہے۔[1]

* **فضیلت:** حجرِ اسود اور رکن یمانی کو چھونے سے گناہ دھل جاتے ہیں[2]

قیامت کے دن اللہ تعالیٰ حجر اسود لائے گا، اس کی دو آنکھیں ہونگی جس سے وہ دیکھ رہا ہوگا اور زبان ہوگی جس سے وہ بات کررہا ہوگا، اس شخص کے حق میں گواہی دے گا جو اسے حق کے ساتھ استلام کیا ہوگا۔[3]

حجر اسود جنت سے اتارا گیا پتھر ہے، وہ برف سے زیادہ سفید تھا لیکن بنی آدم کی خطاؤں کے سبب سیاہ پڑ گیا۔[4]

رکنِ یمانی

9 رکن یمانی کو صرف چھوئے بوسہ نہ دے اگر چھونا ممکن نہ ہو تو پھر اشارہ کیے بغیر نکل جائے ۔[5]

10 رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں:
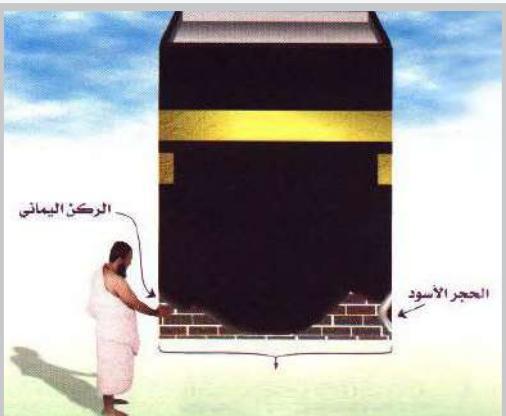
رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

(اے ہمارے رب! ہمیں اس دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی سے نواز اور جہنم کی آگ سے بچا)

اور باقی طواف میں جو بھی قرآنی یا صحیح احادیث کی دعائیں یاد ہوں وہ پڑھنا مسنون ہے ۔[6]

(1) (مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم- مسند عبد الله بن عمر رضي الله عنهما - حديث:4628)

(2) (صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك - جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس في إباحته للمحرم - باب فضل استلام الركنين وذكر حط الخطايا بمسحها، حديث:2729)

(3) (سنن الترمذى:961)

(4) (سنن الترمذي - كتاب الحج عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب مَا جَاءَ فِي فَضْلِ الْحَجَرِ الأَسْوَدِ وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ ، حديث:877)

(5) (بخارى: 1644)

(6) (سنن أبي داود - كتاب المناسك - باب الدعاء في الطواف - حديث:1892)

نوٹ : طواف کے لئے کوئی مخصوص دعا نہیں ہے۔

طواف کے دوران گفتگو جائز ہے لیکن بلاوجہ بات چیت سے پرہیز کریں، عبادت پر توجہ دیں۔
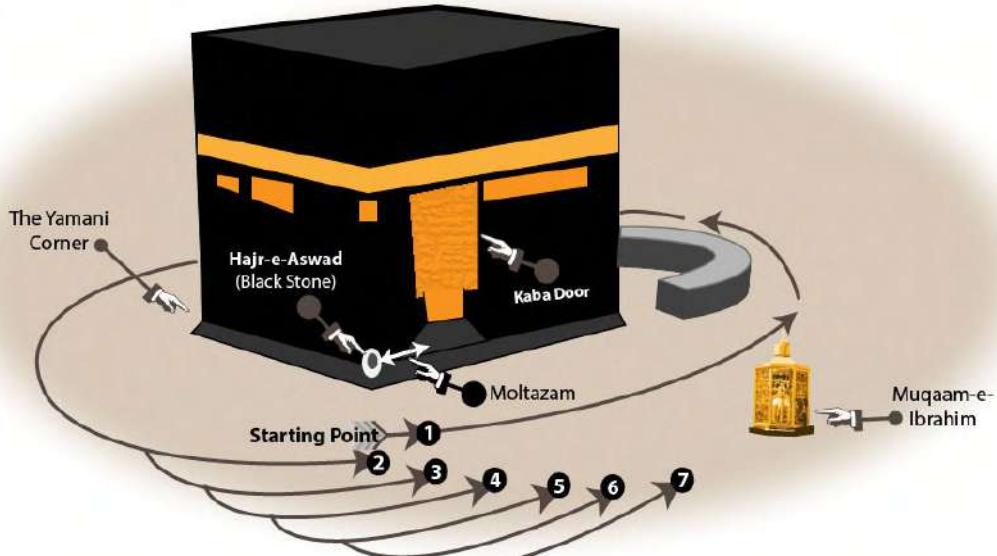
اگر عورت حیض کی حالت میں ہو تو طواف نہ کرے۔

ایک لاکھ کا ثواب مسجد حرام کے لیے خاص ہے۔ [2] مکہ کی ہر مسجد میں اتنے ہی ثواب کا تصور کرنے میں احتیاط لازمی ہے۔[3]

11 مردوں کو چاہیے کہ طوافِ قدوم کے پہلے تین چکروں میں تیز (رمل) چلے' اور باقی چار چکروں میں معمول کے مطابق چلے۔ عورتوں کو تیز (رمل) نہیں چلنا چاہیے۔ [4]

12 کعبہ کے دروازہ اور حجرا سود کے درمیانی حصہ کو مُلتَزَم کہا جاتا ہے۔یہاں پر اپنا چہرہ ، دونوں ہاتھ اور سینے کو کعبہ کے اس حصہ سے چمٹاتے ہوئے،گڑگڑا کر دعا مانگنا نبی ﷺ اور صحابہ کرام سے ثابت ہے۔ [5]

13 اسی طرح کعبۃاللہ کے سات چکر مکمل کریں ۔ [6]

* طواف کے ہر چکر میں ممکن ہو تو حجرا سود کا استلام کرے یا پھر دور ہی سے اشارہ کرکے گزرجائے۔ [7]
جب ساتواں چکر ختم کرکے حجر اسود کی طرف آتے ہیں اس وقت بھی تکبیر اور استلام کرنا چاہیے۔ [8]

[1] (فتاوی الشیخ الالبانی- من سلسلة الهدی والنور: رقم الشریط: 623) [2] (سنن ابن ماجہ- کتاب اقامة الصلاة والسنة فیہا- باب ما جاء فضل الصلاة فی المسجد الحرام ومسجد النبی ﷺ: 1406)
[3] (فتاوی ابن عثیمین: 12/ 395) [4] (سنن الترمذي - كتاب الحج عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء كيف الطواف، حديث:856)
[5] (الاحاديث الصحيحه: 2138)
[6] (سنن الترمذي - كتاب الحج عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء كيف الطواف، حديث:856)
[7] (سنن أبي داود - كتاب المناسك - باب استلام الأركان - حديث:1876)
(8) (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء: 224/11)

مقامِ ابراہیم

14 سات چکر پورے کرنے کے بعد

(وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى)
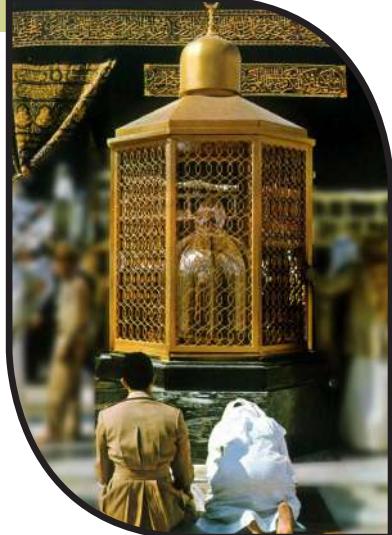
(اور تم مقام ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ بناؤ) پڑھتے ہوئے مقامِ ابراھیم کی طرف آئے اور وہاں (یا جہاں کہیں بھی جگہ ملے) دو رکعت نماز ادا کرے۔[1]

پہلی رکعت میں **(قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ)** اور دوسری رکعت میں **(قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ)** پڑھے۔ (اس کے علاوہ کوئی اور سورتیں یا آیات پڑھنے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے)۔[2]

زمزم

15 نماز کے بعد آبِ زمزم (اسی جگہ ٹھہر کر) پیے اور کچھ سر پر ڈالے، بیٹھ کر پینا بھی جائز ہے۔[3]

16 زمزم پینے کے بعد پھر حجرا سود کا استلام کرنا اور سعی کے لئے صفا پہاڑ کی طرف جانا چاہیے۔[4]

سعی

17 صفا پہاڑ پر چڑھتے ہوئے یہ پڑھے: **إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَائِرِ اللَّـهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَن يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّـهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ.** (یاد رکھو صفا اور مروہ پہاڑیاں اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، توجو کوئی بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے تو اسے ان دونوں کا طواف کرنے میں کوئی گناہ نہیں ہے۔اور جس نے نفلی نیکی کی تو اللہ تعالیٰ قدرداں اور خوب جاننے والا ہے) اور پھر یہ الفاظ کہے: **أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهِ** (میں اسی سے شروع کرتا ہوں جس سے اللہ تعالیٰ نے شروع کیا ہے)[5]

[1] (سنن الترمذي - كتاب الحج عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء كيف الطواف، حديث:856)
[2] (سنن الترمذي- كتاب الحج عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء ما يقرأ في ركعتي الطواف، حديث:869)
[3] [4] (مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم- مسند جابر بن عبد الله رضي الله عنه - حديث:15243)
[5] (صحيح مسلم - كتاب الحج - باب حجة النبى - حديث:1218)
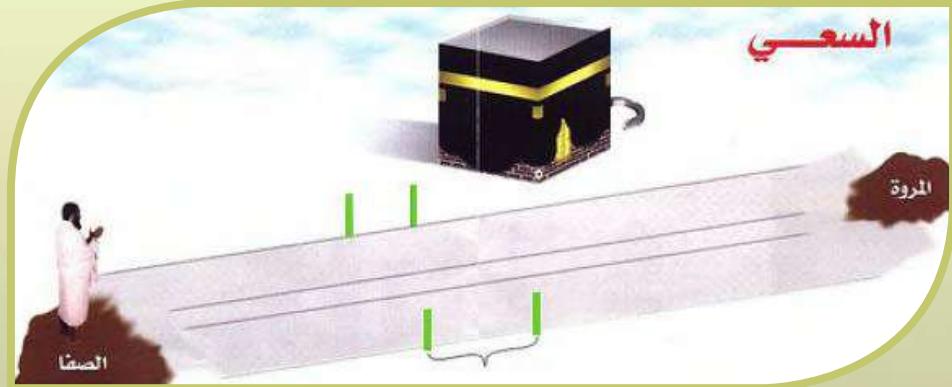
18 صفا پہاڑی پر چڑھنے کے بعد قبلہ رُخ ہو کر تین مرتبہ "اللہ اکبر" کہے پھر **تین مرتبہ** یہ کلمات پڑھے:

(لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ أَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهٗ)

(اللہ کے علاوہ کوئی معبودِ برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی ساجھی نہیں ہے، بادشاہت اسی کی ہے، تمام قسم کی تعریفیں اسی کے لئے ہیں، وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی بھی معبود حقیقی نہیں ہے، وہ اکیلا ہے، اس اکیلی ذات نے اپنا کیا ہوا وعدہ پورا کیا، اپنے ماننے والے بندہ (محمد ﷺ) کی مدد و نصرت کی اور اپنے دین کی مخالفت کرنے والوں کو اسی اکیلے نے شکست دی)

* صفا اور مروہ کے درمیان خوب دعائیں مانگنا چاہیے۔ [1]

** صفا اور مروہ پر پہلی بار ہی آیت پڑھیں بقیہ مرتبہ صرف دعا پڑھیں۔[2]

19 صفا سے سعی کا آغاز کرکے مَرْوَہْ پہاڑی پر جانا اور اوپر دیئے گئے 18 نمبر کے عمل کو دہرانا چاہیے۔ [3]

20 مرد حضرات سبز (Green) نشانی کے درمیان تیز تیز چلیں (عورتیں نہیں) [4]

[1] (صحيح مسلم - كتاب الحج - باب حجة النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:1218)

[2] (الشرح الممتع على زاد المستقنع لإبن عثيمين)

[3] (صحيح مسلم - كتاب الحج - باب حجة النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:1218)

[4] (مسند الشافعي - ومن كتاب المناسك، حديث:611)

21 صفا سے مروہ تک ایک چکر شمار کرکے اس طرح سات چکر پورے کرے۔ [1]

نوٹ : اس طرح مروہ سے صفا دوسرا چکر شمار ہوگا، ساتواں چکر مروہ پر ختم ہوگا۔

22 دوران سعی جو بھی قرآنی یا صحیح احادیث کی دعائیں یاد ہوں، پڑھتے رہیں، یا کسی صحیح دُعاوں کی کتاب میں دیکھ کر پڑھیں [3]

* سعی کے لیے وضوء ضروری نہیں۔

** سعی میں یہ دعا بعض صحابہ سے ثابت ہے:

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اِنَّكَ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ.

(میرے رب! میری مغفرت کر اور مجھ پر رحم کر، کیونکہ تو سب سے زیادہ عزت و کرم والا ہے) [4]

* طواف، سعی وغیرہ کے وقت دیکھا گیا ہے کہ لوگ کیمرے سے تصویریں لیتے ہیں، یاد رکھیے یادگار تصاویر کا لینا ناجائز ہےاور حرم کی توہین ہے۔

* * طواف اور سعی کے دوران فرض نماز شروع ہوجائے تو طواف اور سعی چھوڑ کر نماز میں شامل ہوجانا چاہیے ، نماز کے بعد باقی طواف اور باقی سعی مکمل کرلیں۔

حلق اور تقصیر

حج تمتع کرنے والے کے لئے عمرہ کے بعد بال کٹوانا بہتر ہے منڈوانے سے۔
اسے شیخ البانی رحمہ اللہ نے استدلال کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس قول سے جو آپ نے صحابہ سے عمرہ کے بعد فرمایا: "فليقصر ثم ليحلل" (ارواء الغليل: 1083) یعنی بال کٹوالو (تقصیر کرلو حلق نہیں)
نوٹ :اہلِ علم یہ وضاحت کی کہ عمرہ میں بال کٹوانا اس وقت افضل ہے جب حج کے ایام قریب ہوں کیونکہ حج میں بال منڈوانے کا افضل عمل بجا لانے کے لیے بال موجود رہیں۔

23 سعی کے بعد مردوں کو سارے سر کے بال کٹوانا یا سر منڈوانا چاہیے اور خواتین کو ایک پَور بال کاٹنا چاہیے۔ [5]

* عمرہ اور حج کرنے والے ایک دوسرے کے بال نکال سکتے ہیں، اسی طرح عورتیں ایک دوسرے کے بال ایک پور کے برابر کاٹ سکتی ہیں چاہے مروہ پہاڑی پر یا گھر آکر۔

* * عورتیں اس بات کا خیال رکھیں کہ کوئی نا محرم ان کے بال نہ کاٹے، محرم ہی کاٹے یا خود عورت کاٹ لے۔

24 پھر احرام کی چادریں اُتار کر عام لباس پہن لے . [6]

*ان شاء اللہ تعالیٰ اس طرح عمرہ قرآن وسنت کے طریقہ پر مکمل ہوگا *

[1] (صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك - باب المشي بين الصفا و المروة خلا السعي في بطن الوادي فقط - حديث:2760)
[2] (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء: 11/224)
[3] (صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك - جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس في إباحته للمحرم - باب استحباب ذكر الله في الطواف، حديث:2738)
[4] (مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الحج - ما يقول الرجل في المسعى - حديث:15807)
[5] (سنن النسائي - كتاب المناسك - إشعار الهدي - أين يقصر المعتمر، حديث:2987)
[6] (صحيح مسلم - كتاب الحج - باب بيان وجوه الإحرام - حديث:1211)

حج کی تین قسمیں ہیں :

(1) حجِ تمتع (2) حجِ قران (3) حجِ اِفراد

نوٹ : عام طور پر ہندوستانی حجاج کرام، حجِ تمتع ہی کرتے ہیں اس لئے اس کتاب میں حج تمتع کے احکام ہی ذکر کیے جارہے ہیں

Route of Hajj
Miqat
میقات
Al Masjid al Haram
المسجد الحرام
Mina
منى
Muzdalifah
مزدلفة
Mountain of Arafah
جبل عرفات
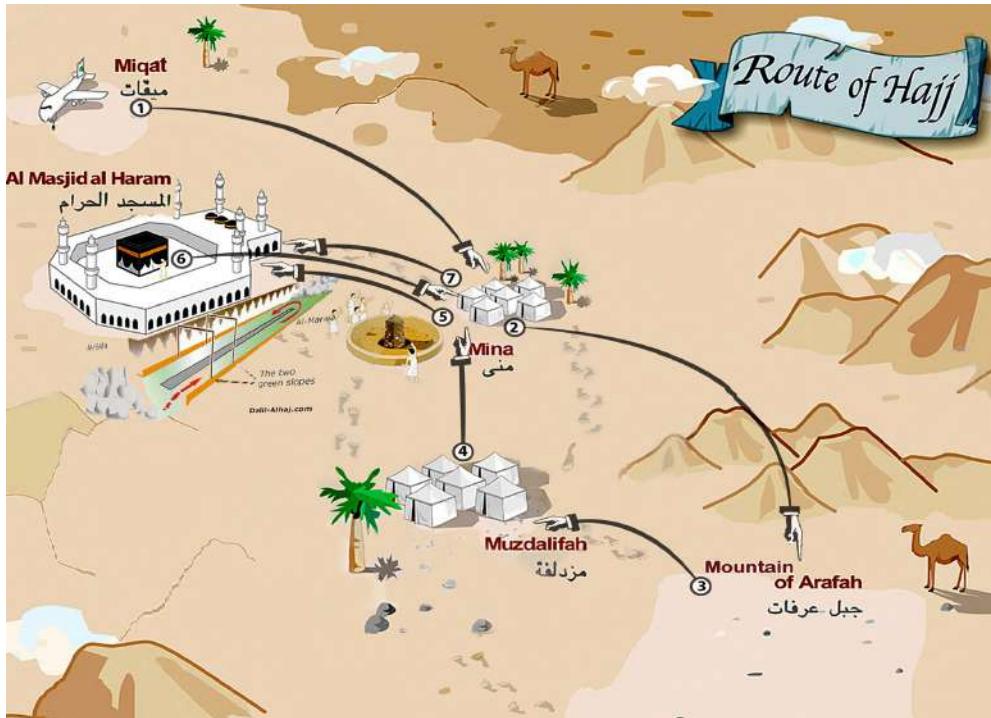
مقامات	فاصلہ
جدہ ایئر پورٹ سے مکہ مکرمہ	80 کلو میٹر
مکہ مکرمہ سے منیٰ	8 کلو میٹر
منیٰ سے عرفات	16 کلو میٹر (پیدل سفر کے لیے 4 سے 5 گھنٹے درکار ہیں)
عرفات سے مزدلفہ	9 کلو میٹر (پیدل سفر کے لیے 3 گھنٹے درکار ہیں)
مزدلفہ سے منیٰ	7 کلو میٹر (پیدل سفر کے لیے 2 گھنٹے درکار ہیں)
مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ	450 کلو میٹر

حج تمتع کے لئے عمرہ کرنا ضروری ہے۔اس لیے مذکورہ طریقہ پر پہلے عمرہ کرے پھر احرام کھول دے۔

حج تمتع کا طریقہ حسب ذیل ہے:۔

نیتِ حج

ذوالحجہ
8th
Zul-Hajjah

1 8 ذو الحجہ (یوم الترویہ) کو مکہ مکرمہ میں اپنی قیام گاہ سے حج کے لیے احرام باندھے۔ (1)

2 احرام باندھنے سے قبل غسل کرے اور اپنے جسم پر خوشبو لگائے۔ (2)

نوٹ: احرام کے کپڑوں پر خوشبو نہ لگائے اور عورتیں نہ کپڑے پر خوشبو لگائیں اور نہ ہی جسم پر۔

3 پھر حج کی نیت کرتے ہوئے یوں کہے:

(اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ حَجًّا)

(یا اللہ!میں حج کے لیے حاضر ہوں)۔ (3)

(1) (صحيح مسلم - كتاب الحج- باب مواقيت الحج والعمرة - حديث:1184)
(2) (سنن الترمذي - كتاب الحج عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى الاغتسال عند الاحرام - حديث:830)
(صحيح مسلم - كتاب الحج - باب الطيب للمحرم عند الإحرام - حديث:1189)
(3) (صحيح مسلم - كتاب الحج- باب في الإفراد والقران بالحج والعمرة - حديث:1232)

4 بلند آواز سے تلبیہ کہے: (لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ) (میں حاضر ہوں، یا اللہ! میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں۔ تیرا کوئی شریک نہیں ہے ، میں حاضر ہوں، تمام تعریفیں تیرے لئے ہی ہیں، اور تمام نعمتیں تیری ہی جانب سے ہیں، ساری کائنات میں تیری ہی بادشاہت ہے، تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے)۔ [1]

5 ایک بار یہ الفاظ ادا کرے :(اَللّٰهُمَّ حَجَّةٌ لَا رِيَآءَ فِيْهَا وَلَا سُمْعَةَ)

اے اللہ! حج سے نہ دکھاوا مقصد ہے نہ شہرت مطلوب ہے۔ [2]

منٰی

6 پھر منی پہنچ کر ظہر کی نماز ادا کرے، ساری نمازیں اپنے اپنے وقت پر قصر کے ساتھ ادا کرے۔ [3]

[1] (صحيح البخاري - كتاب الحج - باب التلبية - حديث:1549)

[2] (سنن ابن ماجه - كتاب المناسك- باب الحج على الرحل - حديث:2890)

[3] (صحيح مسلم - كتاب الحج - باب حجة النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:1218)

عرفة

ذوالحجہ
9th
Zul-Hajjah

7 9 ذوالحجہ (یوم عرفہ) کو طلوعِ آفتاب کے بعد تکبیر (اللہ اکبر) و تہلیل (لا الہ الا اللہ) اور تلبیہ کہتے ہوئے منیٰ سے عرفات کے لئے روانہ ہو جائے۔[1]

فضیلت : عرفہ کے دن سے بڑھ کر کوئی ایسا دن نہیں جس میں بندوں کو جہنم سے بکثرت آزاد کیا جاتا ہے۔[2]
اور اللہ تعالیٰ قریب ہوتا ہے پھر ان حاجیوں کا ذکر فرشتوں سے فخریہ طور پر کرتا ہے اور پوچھتا ہے بتاؤ یہ لوگ یہاں کیوں آئے ہیں۔[3]
بے شک اللہ تعالیٰ، آسمان والوں سے اہلِ عرفات کا فخریہ انداز میں ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں دیکھو! میرے بندے آئے ہیں۔[4]

8 حاجیوں کے لیے عرفہ کے دن روزہ رکھنا جائز ہے کیونکہ شیخ الالبانی نے روزہ رکھنے سے منع کرنے والی حدیث کو ضعیف کہا[5] لیکن مستحب یہ ہے کہ روزہ نہ رکھیں لہٰذا شیخ الالبانی نے فرمایا کہ روزہ نہ رکھنے کی صورت ہی میں عرفہ کے دن کی عبادت میں حاجی کو زیادہ آسانی رہے گی، اور صحیح مسلم میں روزہ نہ رکھنے کو مستحب ثابت کرتے ہوئے یوں باب باندھا گیا ہے " عرفہ کے دن ، میدان عرفات میں حاجیوں کے لیے روزہ نہ رکھنا مستحب ہے"[6]

9 میدان عرفات میں داخل ہونے سے قبل ممکن ہو تو وادی نمرہ میں قیام کرے، پھر ظہر کے وقت میدان عرفات میں امام حج کا خطبہ سنے، اس کے بعد ظہر اور عصر کی دونوں نمازیں ایک اذان اور دو اقامت کے ساتھ باجماعت قصر (دو دو رکعت کرکے) ادا کرے۔[7] وادیِ نمرہ میں ٹھہرنا اور مسجدِ نمرہ میں آنا ممکن نہ ہو تو اپنے خیموں میں ظہر کے وقت ظہر اور عصر کی دونوں نمازیں ایک اذان اور دو اقامت کے ساتھ باجماعت قصر (دو دو رکعت کرکے) ادا کرے۔

(1) (صحيح مسلم - كتاب الحج - باب التلبية والتكبير في الذهاب من منى إلى عرفات في يوم - حديث:1284)
(2) (صحيح الترغيب:129/2) (3) (مسند احمد : 12/42)
(4) (صحيح مسلم - كتاب الحج - باب في فضل الحج والعمرة - حديث:1348)
(5) (السلسلة الضعيفة والموضوعة: 404)
(6) (صحيح مسلم - كتاب الصيام - باب استحباب الفطر للحاج بعرفات يوم عرفة - حديث:1123)
(7) (صحيح مسلم - كتاب الحج- باب حجة النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:1218)

10 ظہر اور عصر کی نمازیں ادا کرنے کے بعد عرفات میں داخل ہونا اور جبلِ عرفہ (جبلِ رحمت) کے دامن میں (یا جہاں کہیں بھی جگہ میسر ہو) وقوف کرنا ، قبلہ رُخ کھڑے ہوکر ہاتھ بلند کرکے قرآنی و نبوی دعائیں مانگنا اور درمیان میں تکبیر و تہلیل اور تلبیہ بھی کہنا چاہیے۔ [1]

[1] (صحیح مسلم - كتاب الحج- باب حجة النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:1218)
(صحیح مسلم - كتاب الحج- باب التلبية والتكبير في الذهاب من منى إلى عرفات في يوم - حديث:1284)

* اس دن اس دعا کو پڑھنا چاہیے کیونکہ یہ سابقہ انبیاء علیہم السلام اور آپ ﷺ کی سنت ہے:

(لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ)

(اللہ تعالی کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، وہ یکتا اور اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اس کائنات کی بادشاہت اسی کی ہے، تمام تعریفیں اسی کو سزاوار ہیں اور ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے) [1]

اور یہ دعاء بھی ثابت ہے:

(اِنَّمَا الْخَيْرُ خَيْرُ الْآخِرَةِ) (بلاشبہ حقیقی بھلائی تو آخرت کی بھلائی ہے)۔ [2]

البتہ تاخیر ہونے والے اگر دس تاریخ کو طلوع فجر سے پہلے میدان عرفات پہنچ جائیں تو ان کا رکن بھی ادا ہو جائے گا۔

مسجدِ نمرہ میں امام کے ساتھ نماز نہ ملے تو اکیلے یا جماعت بنا کر نماز ادا کی جا سکتی ہے۔

**8ذو الحجہ اور9ذو الحجہ کی درمیانی رات میں قیامِ منیٰ واجب نہیں بلکہ سنت ہے البتہ معمولی سمجھ کر نظر انداز بھی نہ کرے۔ [3]
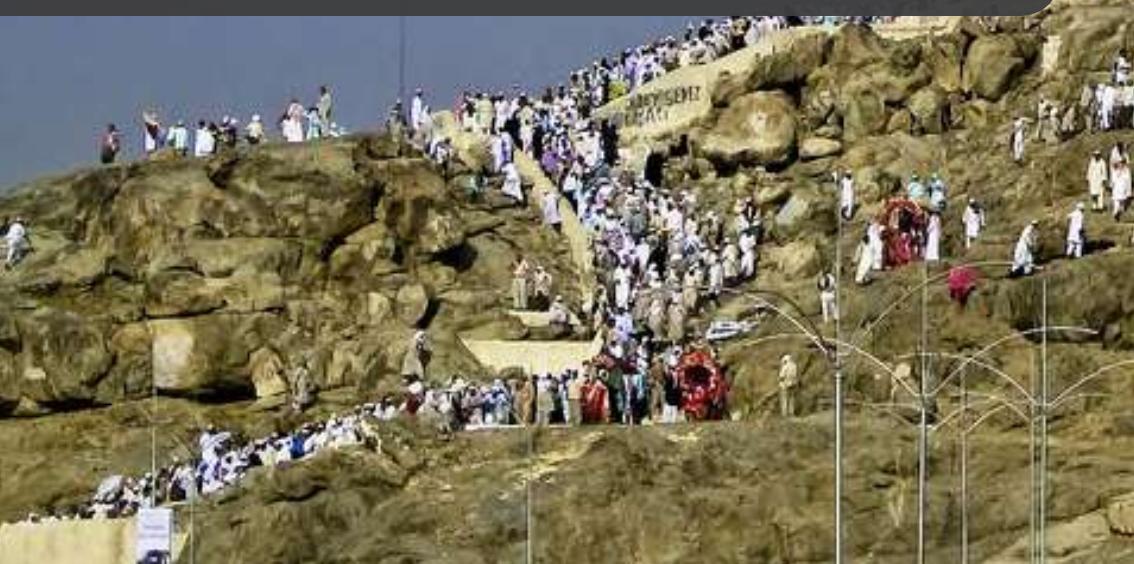
[1] (سنن الترمذي- كتاب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فی دعاء يوم عرفة - حديث:3585)

[2] (صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك- جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس في إباحته للمحرم - باب إباحة الزيادة على التلبية في الموقف بعرفة بأن الخير خير، حديث:2831)

[3] (مناسک الحج و العمرة للالبانی:29)، (فتوی مشهور آلِ سلمان)

مزدلفه

11 غروبِ آفتاب کے بعد نمازِ مغرب ادا کیے بغیر سکون و وقار کے ساتھ تلبیہ کہتے ہوئے مزدلفہ روانہ ہو جائے ۔ [1]

* عرفہ سے روانہ ہوتے وقت بہتر ہوگا کہ وضو کرکے روانہ ہوں، اگر مزدلفہ آدھی رات (12 بجے) تک بھی نہ پہونچ سکیں تو راستہ ہی میں مغرب اور عشاء ادا کر لیں۔

12 مزدلفہ پہنچ کر مغرب و عشاء کی نمازیں ایک اذان اور دو اقامت کے ساتھ قصر کرکے اکٹھا ادا کرے۔ [2]

13 رات آرام کرتے ہوئے گزارنا اور 10 ذو الحجہ کی نمازِ فجر، معمول کے وقت سے تھوڑا پہلے (یعنی فجر کا وقت شروع ہوتے ہی) ادا کرنا چاہیے ۔ [3]

14 نمازِ فجر باجماعت ادا کرنے کے بعد مَشْعَرُ الحَرَام پہاڑی کے دامن میں (یا جہاں کہیں بھی جگہ ملے) قبلہ رُخ ہوکر ہاتھ بلند کرکے سورج طلوع ہونے سے قبل خوب روشنی پھیلنے تک تکبیر و تہلیل کہنا' توبہ و استغفار کرنا اور دعائیں مانگنا چاہیے۔ [4]

[1] (صحيح مسلم - كتاب الحج- باب حجة النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:1218)
[2] (صحيح مسلم - كتاب الحج- باب حجة النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:1218)
[3] (صحيح مسلم - كتاب الحج- باب حجة النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:1218)
[4] (صحيح مسلم - كتاب الحج- باب حجة النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:1218)

15 طلوع آفتاب سے قبل سکون و وقار کے ساتھ تلبیہ کہتے ہوئے منیٰ روانہ ہونا اور راستہ میں وادی مُحَسّر سے تیزی سے گزرنا چاہیے۔ [1]

* کمزور عورتوں اور عمر رسیدہ اور معذور حضرات کے لیے آدھی رات کے بعد بھی مزدلفہ سے منیٰ جانا جائز ہے لیکن کنکریاں سورج طلوع ہونے کے بعد ہی ماری جائیں۔ [2] (البانی)
ایک قول کے مطابق سورج طلوع ہونے سے پہلے کنکریاں مارنا جائز ہے، اسماء رضی اللہ عنہا کے عمل اور فہم کی روشنی میں۔ (ابن عثیمین)
نوٹ: ایسے مسائل میں احتیاط بہتر ہے، اختلاف سے باہر نکلنے کا راستہ یہ ہے کہ سورج طلوع ہونے کے بعد ہی کنکریاں ماری جائیں۔ (راقم الحروف)

[1] (سنن الترمذي - كتاب الحج عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الإفاضة من عرفات، حديث:886)
[2] (بخاری:1676 ، مسلم:1295)

منیٰ

ذوالحجہ
10th
Zul-Hajjah

16 10 ذوالحجہ کو مزدلفہ سے منی پہنچے، مزدلفہ سے روانہ ہوتے ہوئے اپنے ساتھ کنکریاں رکھ لیں یا منیٰ کے میدان سے بھی لی جاسکتی ہیں جن کا حجم (size) چنے کے دانے سے کچھ بڑا ہو۔

*نوٹ : کنکریوں کو دھونا بدعت ہے۔

مجبورانسان کنکری مارنے کے لئے دوسروں کو نائب بناسکتا ہے۔

دس (10) ذوالحجہ کو یہ چار کام کرنے ہیں:

1۔رمی 2۔ قربانی 3۔ حلق یا تقصیر 4۔ طوافِ افاضہ وسعی

17 (1) رمی

طلوع آفتاب کے بعد جمرہ کی طرف رخ کرکے منی، سیدھے ہاتھ کی طرف اور مکہ، بائیں جانب رہے (مسلم) بڑے جمرے کو ایک ایک کرکے سات کنکریاں اللہ اکبر کہہ کر مارے اور اس کے بعد تلبیہ بند کردےاور طلوع آفتاب سے قبل کنکریاں مارنا جائز نہیں (ترمذی)البتہ زوالِ آفتاب (دوپہر) کے بعد رات تک کنکریاں مارنا جائز ہے۔ [1]

* جمرات کو صرف کنکری ماریں، دوسری چیزیں پھینک کر مارنا غلط ہے، نزدیک جا کر ماریں، کنکری کا کنواں نما گڑھے میں گرنا کافی ہے ۔اس میں موجود کھمبے کو لگنا ضروری نہیں۔

[1] (بخاری ، حجۃ النبی للا لبانی ص 80)
(صحیح مسلم - کتاب الحج- باب حجة النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:1218)

18 (2) قربانی

جمرہ عقبہ کی رمی (کنکریاں مارنا) کے بعد قربانی کرے اور ممکن ہو تو اس سے کچھ پکا کر کھائے۔ [1] اس گوشت میں غریبوں کا ضرور خیال رکھیں۔

"ان میں سے کھاؤ اور قناعت سے بیٹھ رہنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ" [2] اونٹ اور گائے میں سات لوگ شریک ہو سکتے ہیں۔ ھدی کے جانور کی استطاعت نہ ہو تو ایام حج میں تین روزے اور گھر آنے کے بعد سات روزے رکھے۔ [3]

* ھدی کے لیے الراجحی بینک میں یا حکومتی سطح پر منظور شدہ ادارہ میں پیسے جمع کر سکتے ہیں۔

19 (3) حلق یا تقصیر
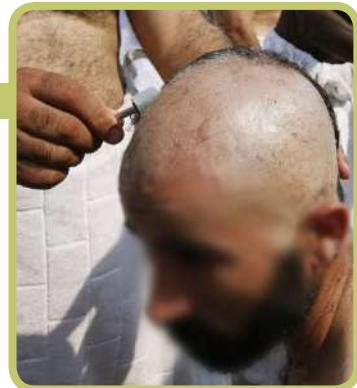
قربانی کے بعد حلق (سر مُنڈوانا) یا تقصیر (Hair cutting) کروائے اور احرام کی چادریں اتار کر عام لباس پہن لے۔ حلق افضل اور تقصیر جائز ہے اور حلق یا تقصیر حاجی کی سیدھی جانب سے شروع کرے۔ [4]

* خواتین اپنے سر کے بال آخری کنارے سے پکڑ کر ایک پور کاٹ لیں۔ [5]

20 (4) طوافِ افاضہ و سعی

منٰی سے مکہ مکرمہ جا کر طواف افاضہ کرے (اس طواف افاضہ میں اضطباع اور رمل نہ کریں کیونکہ یہ ثابت نہیں، چونکہ عام طواف کے سات چکر بعد دو رکعت نماز ثابت ہے اس لیے طوافِ افاضہ کے بعد بھی دو رکعت نماز پڑھ لے)، زمزم پی لے اور تھوڑا سر پر ڈال لے، پھر صفا و مروہ کی سعی کرے اور مکہ مکرمہ سے منٰی واپس آجائے۔ [6]

نوٹ: ان کاموں کے آگے یا پیچھے ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے لہذا ترتیب چھوڑنے سے دم (بکرا ذبح کرنا) واجب نہیں ہوتا۔ [7]

(1) (صحیح مسلم - کتاب الحج - باب بیان أن السنة یوم النحر أن یرمي - حدیث:1305)
(صحیح مسلم - کتاب الحج- باب حجة النبي صلی الله علیه وسلم - حدیث:1218) (2)(سورة الحج:36)
(3)(ارواء الغلیل: 964) (4) (صحیح مسلم - کتاب الحج- باب بیان أن السنة یوم النحر أن یرمي - حدیث:1305)
(3)(الشرح الممتع:7/329)
(6) (صحیح مسلم - کتاب الحج- باب حجة النبي صلی الله علیه وسلم - حدیث:1218) (7) (بخاری : 1736)

نوٹ :دس تاریخ کو جمرہ کبری کو کنکریاں مارلینے سے حاجی پر احرام کی پابندیاں ختم ہو جاتی ہیں صرف حاجی اپنی بیوی سے ہمبستری نہیں کرسکتاً البتہ طوافِ زیارت اور سعی کرلینے کے بعد بیوی سے ہمبستری کرنا بھی جائز ہے۔ (شیخ البانی)

ایک دوسرے قول کے مطابق، دس تاریخ کے چار کاموں میں سے کوئی دو کام کرنے کے بعد ہی احرام اتار کر سادہ لباس پہن سکتا ہے اور آخری کام کرلے تو بیوی سے ہمبستری بھی حلال ہوجائے گی۔ (شیخ بن باز)[1]

ملاحظہ : احتیاط کا تقاضہ یہ ہے کہ دو کام کرنے کے بعد ہی احرام کھولیں تاکہ اختلاف سے بچا جائے۔اگر کسی نے ایک ہی کام کرنے کے بعد احرام کھول دیا ہو یا احرام کی پابندیوں کا اہتمام نہ کیا تو کوئی کفارہ یا دم لازم نہیں آئے گا کیونکہ شیخ البانی کے پاس احرام کھولنے (تحللِ اول - احرام کی پابندیوں سے آزادی) کے لیے چار میں سے ایک کام کافی ہے۔جہاں تک بیوی سے ہمبستری کی اجازت کا مسئلہ ہے وہ چار کام کرنے کے بعد ہی حلال ہے اس میں کسی کا اختلاف نہیں۔

نوٹ: اس مسئلہ میں ایک بات کا خیال رہے کہ دس ذوالحجہ کو کنکریاں مارنے کے بعد حاجی احرام نکال کر عام لباس پہن سکتے ہیں لیکن اگر رات ہوجائے اور وہ طواف زیارت نہ کرسکے تو ایسی صورت میں پھر احرام باندھ کر طوافِ زیارت کرے گا اور طوافِ زیارت کے بعد احرام اتار کر عام لباس پہن سکتا ہے۔ [2]

نوٹ: (اگر کسی نے مغرب کے بعد احرام دوبارہ نہیں باندھا اور عام کپڑوں میں ہی طوافِ زیارت کرلیا تو بعض علماء کرام نے کہا کہ جائز ہے کیونکہ احرام دوبارہ باندھنا فرض نہیں ہے)واللہ اعلم

[1] (حجۃ النبیﷺ لابن باز، مجموع فتاوي ابن باز: 25/233، بخاری: 1754، مسلم: 1189)

[2] (حجة النبي ﷺ للالبانی 1/78، ابو داؤد: 1999، بخاری: 5930، مسلم:1189)

ذوالحجہ
11th
Zul-Hajjah

ذوالحجہ
12th
Zul-Hajjah

ذوالحجہ
13th
Zul-Hajjah

11، 12، 13 ذو الحجہ

21 ایام تشریق (11'12'13 ذو الحجہ) کی راتیں منٰی میں گزارنا اور ان دنوں میں زوال آفتاب کے بعد جمرہ اولیٰ اور جمرہ وسطی اور جمرہ عقبہ کی بالترتیب رمی (کنکریاں مارنا) کرنا چاہیے ۔ [1]

22 جمرہ اولیٰ اور جمرہ وسطی کو اللہ اکبر کہہ کر کنکریاں مارنے (رمی)کے بعد قبلہ رُخ کھڑے ہو کر دعائیں مانگنا چاہیے لیکن جمرہ عقبہ کی رمی کے بعد دعائیں مانگے بغیر واپس پلٹ آنا چاہیے ۔ [2]

* جس حاجی کو گنتی میں شک پڑجائے تو جس گنتی پر اُسے یقین ہے اس پر اعتماد کرتے ہوئے باقی گنتی مکمل کرے۔

[1] (سنن أبي داود - كتاب المناسك- باب في رمي الجمار - حديث:1973)
[2] (السنن النسائی - كتاب مناسك الحج- باب الدعاء بعد رمي الجمار - حديث:3083، صحيح)

23 قیامِ منٰی کے دوران ممکن ہو تو روزانہ مکہ جا کر طواف کرے۔ [1] (صرف طواف کرے سعی نہ کرے)
مسجدِ خیف میں باجماعت نمازیں ادا کرے (مسجد خیف میں 70 نبیوں نے نماز پڑھی تھیں) [2]
بکثرت تہلیل و تکبیرؕ حمد و ثناء ،توبہ و استغفار اور دعائیں مانگنے کی کوشش کرے ۔ [3]

24 12 ذو الحجہ کو منٰی سے واپس آنا ہو تو غروبِ آفتاب سے قبل منٰی سے نکل جائے اور اگر منٰی سے نکلنے سے پہلے سورج غروب ہو جائے تو پھر 13 ذو الحجہ کو زوال کے بعد رمی کرکے منٰی سے واپس آنا چاہیے۔ [4]

[1] (السنن الكبرى للبيهقي - جماع أبواب وقت الحج والعمرة- جماع أبواب دخول مكة - باب زيارة البيت كل ليلة من ليالي منى، حديث:9066) [2] (المختارة للضياء المقدسى ، بسند حسن) [3] [4] (البقره: 203)

طوافِ وداع

25 گھر رخصت ہونے سے قبل، مکہ معظّمہ پہنچ کر طواف وداع ادا کرے۔ [1]

(قولِ اول)* بعض حاجی، حج کے بعد جدہ وغیرہ جاتے ہیں ان کو چاہیے کہ طواف وداع کر کے جدہ جائیں، پھر جب گھر جانا ہو تو طواف وداع دوبارہ کریں۔ (شیخ انیس الرحمٰن اعظمی حفظہ اللہ)

(قولِ ثانی) شیخ وصی اللہ عباس حفظہ اللہ کے قول کے مطابق اگر کوئی جدہ جا رہا ہو اور یقینی طور پر اس کا واپس آنا ممکن ہو تو طواف وداع جدہ سے واپس آنے کے بعد اور یقینی طور پر نکلتے وقت کرے گا۔ یعنی طوافِ وداع کے لئے یہ شرط کہ وہ مکہ سے حج کر کے نکلتے وقت آخری و وداعی عمل ہو۔ اصطلاح میں اسے "نفر" کہتے ہیں یعنی یقینی طور پر نکلنا۔ (جدہ کو جانا نفر یقینی شمار نہ ہو گا)

نوٹ : حیض اور نفاس والی عورتیں طوافِ وداع نہیں کریں گی، کیونکہ انہیں اس عمل میں چھوٹ ہے۔ [2]

نوٹ : اگر طوافِ زیارت، وطن لوٹنے سے کچھ پہلے کرتا ہے تو اس میں طواف وداع کی بھی نیت شامل کر سکتا ہے۔

نوٹ : حج کی قبولیت کے لئے مدینہ طیبہ جانا ضروری نہیں اور شرط نہیں۔ البتہ میں تو اس بات پر زور دوں گا کہ حاجی، مدینہ طیبہ بھی جائے تاکہ وہ مدینہ طیبہ کی زیارت اور وہاں کے اجر و ثواب سے محروم نہ ہو۔ لیکن جو لوگ حج کی قبولیت کے لئے مدینہ طیبہ کی زیارت کو لازمی تصور کرتے ہیں ان کا یہ خیال غلط اور بلا دلیل ہے۔

[1] (صحيح مسلم - كتاب الحج- باب وجوب طواف الوداع وسقوطه عن الحائض - حديث:1327)

[2] (صحيح مسلم - كتاب الحج- باب وجوب طواف الوداع وسقوطه عن الحائض - حديث:1328)

مدینہ طیبہ کا مبارک سفر

مسجد نبوی ﷺ میں ایک نماز کا ثواب ایک ہزار نمازوں کے برابر ہے اور مسجد حرام میں ایک نماز کا ثواب ایک لاکھ نمازوں کے برابر ہے اور مسجد اقصیٰ میں ایک نماز کا ثواب ڈھائی سو نمازوں کے برابر ہے۔ [1]

حاجی،اگر مدینہ طیبہ کا سفر کرنا چاہے تو مسجد نبوی کی زیارت کی نیت کرے البتہ مدینہ طیبہ پہنچ کر اس کے لیے درج ذیل زیارتیں مشروع ہیں:

[1] (صحيح البخاري - كتاب الجمعة - أبواب التطوع - باب فضل الصلاة في مسجد مكة والمدينة حديث:1190)
(صحيح الترغيب: 1179)

1 مسجد نبوی کی زیارت :

مسجد نبوی میں دعاء پڑھ کر داخل ہو پھر تحیۃ المسجد پڑھے۔ [1]، البتہ ریاض الجنۃ (جنت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری جواللہ کے رسول ﷺ کے منبر اور گھر کے درمیان کا حصہ ہے) [2] میں دورکعت نفل پڑھنا افضل ہے۔

2 قبر رسول ﷺ کی زیارت :

حاجی،آپ ﷺ کی قبر مبارک کے پاس جائے، انتہائی ادب و احترام کے ساتھ دھیمی آواز میں سلام کہے اور درود پڑھے پھرحاجی ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور عمرفاروق رضی اللہ عنہ کی قبر کے پاس جائے اور سلام کہے۔ [3]

[1] (صحيح البخاري - كتاب الصلاة - أبواب المساجد - باب إذا دخل أحدكم المسجد فليركع ركعتين قبل أن يجلس حديث:444)

[2] (صحيح البخاري - كتاب فضل الصلاة في مكة والمدينة - باب فضل ما بين القبر والمنبر حديث:1195)

[3] (مؤطأ مالك - كتاب قصر الصلاة في السفر - باب ما جاء في الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم – حديث:397)

مدینہ طیبہ کے قبرستان کا اصل نام بقیع الغرقد ہے اوراس کو جنۃ البقیع کہنے کا ثبوت نہیں ملا۔
"بقیع الغرقد میں مدفون ہر شخص جنتی ہے" اس کی کوئی دلیل نہیں ہے۔

3 بقیع الغرقد کی زیارت :

یہ مدینہ طیبہ کا قبرستان ہے، حاجی وہاں جائے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین اور تمام مومنین کے لئے استغفار اور بلند درجات کی دعا کرے۔ یہاں (قبرستان میں) داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھنا مستحب ہے :

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ، مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَإِنَّا إِنْ شَآءَ اللهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ(وَيَرْحَمُ اللهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِيْنَ) نَسْأَلُ اللهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ [1]

4 شہداءِ اُحد کی زیارت :

حاجی شہدائے اُحد کی قبروں کے پاس جائے اور ان کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کرے۔ یہاں بھی بقیع الغرقد (قبرستان) والی دعا پڑھنا مسنون ہے۔ [2]

[1] (صحيح مسلم - كتاب الجنائز - باب ما يقال عند دخول القبور والدعاء لأهلها – حديث:974 ، 975)
[2] (سنن الترمذي - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الرخصة في زيارة القبور – حديث:1054)

5 مسجد قبا کی زیارت :

*حاجی، باوضو ہو کر مسجد قباء جائے اور وہاں دو رکعت نفل ادا کرے جس کا ثواب ایک عمرہ کے برابر ہے ۔ [1]

نوٹ: ہفتے کے روز مسجد قبا جانا نبی ﷺ کا معمول تھا۔[2] اس لیے اگر حاجی ہفتے کے روز جا تا ہے تو اس سنت کا بھی اسے ثواب ملے گا۔ ان شاء اللہ

* مدینہ طیبہ میں قیام کے دوران مسجد نبوی میں چالیس نمازیں لازمی اور ضروری سمجھ کر ادا کرنا کسی بھی صحیح حدیث سے ثابت نہیں اور نہ ہی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین نے ایسا عمل کیا ہے بلکہ جتنی بھی نمازیں پڑھنے کا موقع ملے، سعادت ہے۔ یاد رہے ان نمازوں کا حج وعمرہ سے کوئی تعلق نہیں ۔ اس بارے میں پیش کی جانے والی حدیث ضعیف ہے[3]، جبکہ اس ضعیف حدیث کے مقابلے میں صحیح حدیث موجود ہے جس میں کسی بھی جگہ، علاقہ یا مسجد کی کوئی تخصیص نہیں اور اس میں چالیس نمازوں کے بجائے چالیس دن کی نمازوں کا ذکر ہے۔ حدیث کا متن یہ ہے : (جس نے چالیس دن تمام نمازیں با جماعت تکبیر اولیٰ کے ساتھ ادا کیں اس کیلئے دو چیزوں سے براءت لکھ دی جاتی ہے:

1۔ جہنم کی آگ سے ۲۔ نفاق سے ۔ [4]

[1] (مسند احمد: 15981، صحیح)

[2] (بخاری: 1193، مسلم: مسلم: 1399)

[3] (سلسلة الاحاديث الضعيفة والموضوعة : 364)

[4] (سنن الترمذي - كتاب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب في فضل التكبيرة الأولى- حديث:241)

اس حج و عمرہ کی کتاب کو

میں پڑھنے کے لیے صفحہ نمبر 55 پر جائیں

Is Haj o Umrah ki kitaab ko

Roman English

me padhne ke liye page no. 55 par jaaein

3 BAQEE-UL-GHARQAD KI ZIYARAT:

Ye Madina Tayyiba ka qabrastaan hai, Haaji wahan jaye sahaba kiraam (Ra) aur tamaam mo'mino ke liye istighfaar aur buland darjaat ki dua kare. Albatta qabrastaan mein daakhil hote waqt ye dua padhna mustahab hai:

"Assalaamu alaikum ahlad-diyaar minal mu'mineena wal muslimeen, wa innaa in-shaa-Allaahu bikum lalaahiqoon (wa yarhamullaahul mustaqdimeena minna wal musta›khireen) as'alullaahu lanaa walakumul aafiyah."

NOTE: Baqee-ul-Gharqad ko Jannatul Baqee' ya jannatul mu'allaah kahne ka saboot nahi mila.

NOTE: "Baqee-ul-Gharqad mein Madfoon har shakhs jannati hai" Iski koi daleel nahi hai.

4 Shohadaa e Uhad ki ziyarat:

Haaji Shohadaa e Uhad ke paas jaae aur unke darajaat ki bulandi ke liye dua kare. Yahan bhi baqee ul gharqad (Qabarastaan) waali dua padhna masnoon hai.

5 Masjid E Quba ki Ziyarat:

Haaji ba wuzu ho kar Masjid e Quba jaae aur do rakat namaaz ada kare jiska sawab ek umrah ke barabar hai.

Note: Hafte ke din Masjid-e-Quba jaana sunnat hai.

Madina Tayyiba mein qiyaam ke dauraan masjid e Nabawi mein chalees (40) namazein laazmi aur zaruri samajhkar ada karna kisi bhi saheeh hadees se sabit nahi hai aur na hi sahaba kiraam (Ra) ne aisa amal kiya hai balke jitni bhi namazein padhne ka mauqa mile sa'adat hai. Yaad rahe in namazo ka Hajj wa umrah se koi ta'alluq nahi. Is baare me pesh ki jaane waali Hadees zaeef hai. Jabke is zaeef hadees ke muqaable me saheeh hadees maujood hai jisme kisi bhi jagah, Ilaaqa ya masjid ki koi takhsees nahi aur is mein chaalees (40) namazo ki bajaae 40 Din ka zikr hai. Hadees ka matan ye hai: (Jisne Chaalees Din tamaam namaazein baajama'at takbeere oola ke saath ada ki uske liye do cheezoun se bara'at likh di jaati hai: 1. Jahannam ki aag se 2. Nifaaq se.

NOTE: Hajj ke qabool hone ke liye madina jaana zaruri nahi aur shart nahi. Main to is baat par zor dunga ke Haji Madina tayyiba bhi jaae taake jo Hajj ko jaae wo Madina tayyiba ki ziyarat aur waha ke ajar o sawaab se mahroom na ho aur waha ke ajar o sawaab ko bhi hasil karne ki koshish karni chahiye. Laikin jo log ye tasawwur karte hain ke Madina gae baghair Hajj qabool nahi hota ye khayaal ghalat aur bila daleel hai.

InshaaAllaah is tarah Hajj Qur'aan wa sunnat ke tareeqe par mukammal hoga.

Madina Tayyiba ka Mubarak Safar

Masjid e Nabawi me ek namaaz ka sawaab ek hazaar (1000) namazo ke barabar hai aur Masjid e Haram me ek namaz ka sawab ek lakh (100000) namazo ke barabar hai aur Masjid e Aqsa me ek namaz ka sawab 250 namazo ke barabar hai.

Haaji agar Madina Tayyiba ki taraf safar karna chahe to Masjid e Nabawi ki ziyarat ki niyyat kare albatta Madina tayyiba pahunch kar iske liye darje zel ziyaratein mashroo' hain:

1 MASJID E NABAWI KI ZIYARAT

Masjid e Nabawi me daakhil hote waqt dua padh kar daakhil ho phir tahiyyatul masjid padhe, albatta Riyaazul Jannah (Jannat ki kyariyo me se ek kyari jo Allaah ke rasool ﷺ ke member aur ghar ke darmiyaan ka hissa hai) me do rakat nafil padhna afzal hai.

2 QABAR E RASOOL KI ZIYARAT

Haaji aap ﷺ ki qabar e mubarak ke pass jaae, intehaaee adab wa ehteraam ke saath dheemi aawaaz mein salaam kahe aur durood padhe phir Abu Bakr siddiq (Ra) aur Umar e Farooq (Ra) ko bhi salaam kahe.

11th /12th / 13th Zul-Hajjaah

21 Ayyam e tashreeq (11th /12th/ 13th Zul Hajja) ki raatein mina mein guzaarna aur rozaana zawaal e aaftaab ke baad jamrae oola aur jamrae wusta aur jamrae ukhba ki bit-tarteeb rami (Kankriyan maarna) karna chahiye.

22 Jamrae oolaa aur jamrae wusta ko Allahu akbar keh kar kankriyan maarne (Rami) ke baad qibla rukh khade hokar duaein maangna chahiye. Laikin jamrae ukbah ki rami (kankriyan maarna) ke baad duaein maange baghair waapas palat aana chahiye.

- Jis haji ko ginti mein shak ho jaae to jis ginti par use yaqeen hai us par e'temaad karte huwe baqi ginti mukammal kare.

23 Qiyaam e mina ke dauraan mumkin ho to rozaana makka jaakar tawaaf kare. (sirf tawaaf kare sa'ee na kare)

Masjid e khaif me baajama'at namaazein ada kare.(masjid e kheef mein 70 nabiyo ne namaaz padhi)

bakasrat tahleel wa takbeer, hamd o sana, tawba wa astagfaar aur duaein maangne ki koshish kare.

24 12 zul hajja ko mina se waapas aana ho to ghuroob e aaftaab se qabl mina se nikal jaae. Aur agar mina se nikalne se pahle suraj ghuroob hojaae to phir 13 zul hajja ko zawal ke baad rami karke mina se waapas aana chahiye.

25 Makkah mukarrama pahunch kar ghar rukhsat hone se qabl tawaaf e wida ada kare.

- Baaz haaji hajj ke baad jaddah waghaira jaate hai unko chahiye ke tawaafe widaa karke jaddah jaaein, phir ghar jaana ho to tawaafe widaa dubaara kare.

NOTE: Haiz aur nifaas waali aurtein tawaaf e wida nahi karengi, Un ke liye choot hai.

NOTE: Agar Tawaaf e ziyaarat watan lautne ke khareeb karta hai to tawaaf e wida ki bhi niyyat shaamil karsakta hai.

NOTE: Majboor insaan ke liye doosro ko naaeb banana jaaez hai.

e ifaaza ke baad bhi do rakat namaaz padhle), zamzam piye aur kuch hissa sar par dal le. Phir safa wa marwa ki sa'ee kare aur Makke mukarrama se mina waapas aajaae.

NOTE: In kaamo ke aage ya peeche hone se koi harj nahi hai lehaaza tarteeb chodne se dam(Bakra zabah karna) wajib nahi hota.

NOTE: 10 tareekh ko jamrae kubra ko kankriya maarlene se haji par Ehraam ki paabandiyan khatam hojati hain. Sirf haji apni biwi se hambistari nahi karsakta, albatta tawaafe ziyaarat aur sa'ee karlene ke baad biwi se hambistari karna bhi jaaez hai. (Albani)

Ek doosre qaul ke mutaabiq 10 tareekh ke chaar kaamo me se koi do kaam karne ke baad hi ehraam utaar kar saada libaas pahen sakta hai aur aakhri kaam karle to biwi se hambistari bhi halaal hojaaegi. (Bin baz)

MULAAHAZA: Ehtiyaat ka taqaaza ye hai ke do kaam karne ke baad hi ehraam kholein taake ikhtelafaat se bacha jaae. Agar kisi ne ek hi kaam karne ke baad ehraam khol diya ho ya ehraam ki paabandiyo ka ehtimaam na kiya to koi kaffaara ya dam laazim nahi aaega kyunke shaik Albani (r.a) ke paas ehraam kholne (tahallule awwal – ehraam ki paabandiyo se aazaadi) ke liye chaar me se ek kaam kaafi hai. Jaha tak biwi se hambistari ki ijaazat ka masla hai wo chaar kaam karne ke baad hi halaal hai is me kisi ka ikhtilaaf nahi.

NOTE: Is masle me ek baat ka khayaal rahe ke 10 zul hajja ko kankriya maarne ke baad haaji Ehraam nikaal kar aam libaas pahen sakte hain. Laikin agar raat hojaae aur wo tawaafe ziyaarat na kar sake to aisi surat me phir Ehraam baandh kar tawaaf e ziyarat karega aur tawaaf e ziyarat ke baad Ehraam utaar kar aam libaas pahen sakta hai.

NOTE: (Agar kisi ne maghrib ke baad Ehraam dubaara nahi baandha aur aam kapdo me hi tawaaf e ziyaarat karliya to baaz ulamaae kiraam ne kaha ke jaaez hai, kyunke Ehraam dubaara baandhna farz nahi hai.) WAllaahu a'lam.

16 10 Zul Hajja ko muzdalifa se mina pahunche, muzdalifa se rawaana hote huwe kankriyan lele, ya mina ke maidaan se bhi lijaasakti hain, jinka hajam(size) chane ke daane se kuch bada ho.

NOTE: kankriyo ko dhona bid'at hai.

10 Zul Hijja ko ye chaar kaam karne hain:

Das(10) zul hajjah ko ye chaar kaam karne hai:

1. Rami **2. Qurbaani**

3. Halaq ya Taqseer **4. Tawaaf e Ifaaza wa Sa'ee**

17 1st : Tulooe aaftaab ke baad Jamrah ki taraf rukh kar ke mina seedhe haath ki taraf aur makkah baaein(left) janib rahe. Bade jamre ko ek ek karke saat(7) kankriya Allaahu Akbar kahkar maare aur uske baad talbiya band kare. Aur tulooe aftaab se qabl kankriya maarna jaaez nahi(Tirmizi) Albatta zawaal e aaftaab (Dopahar) ke baad raat tak kankriya maarna jaaez hai.

- Jamraat ko kankri maarte waqt sirf kankri maare, doosri cheezein phenk kar maarna ghalat hai, nazdeek jaakar maarein, kankri kunwa numa gadhe me gire kaafi hai khambe ko lagna zaroori nahi.

18 2nd : Jamra e uqbah ki rami (Kankriyan maarna) ke baad qurbani kare aur mumkin ho to is se kuch paka kar khaae. is gosht me gharebo ka zaroor khayaal rakhe. In me se khaau aur qana'at se baith rahne walo aur sawal karne walo ko bhi khilao.

Oont(camel) aur gaae(cow) mein 7 log shareek hosakte hain. Hadi ke jaanwar ki isteta'at na ho to ayyaam e Hajj me teen roze aur ghar aane ke baad saat roze rakhiye.

- Hadi ke liye Ar-Rajehi bank me paise jama karsakte hain.

19 3rd : qurbani ke baad halaq(sar mundwaana) ya taqseer(cutting) karwaae aur Ehraam ki chaadarein utaar kar aam libaas pahen le. Halaq afzal aur taqseer jaaez hai. Aur halaq ya taqseer Haji ke seedhi jaanib se shuru kare.

20 4th : Mina se Makke mukarrama jaakar tawaaf e ifaaza kare.(is tawaafe e ifaaza me iztebaa' aur ramal saabit nahi lihaaza na kare, Albatta har tawaaf ke saat chakkar ke baad do rakat namaaz saabit hai. Lihaaza tawaaf

shareeka lahu Lahul mulku wa Lahul hamdu Wahuwa Alaa Kulli Shai-in Qadeer.” (Allaah ta’ala ke alaawa koi ibaadat ke laaeq nahi hai, Wo akela hai, uska koi shareek nahi hai, is kaaenaat ki baadshaahat usi ki hai, tamaam ta’rifein usiko sazawaar hain aur har cheez par qudrat rakta hai)

Aur ye dua bhi sabit hai:

“Innamal khairu khairul aakhirah” (Bilaashubha haqiqi bhalaaee to aakhirat ki bhalaaee hai)

Albatta takheer hone wale agar das tareekh ko Tulooe fajr se pahle maidaan e arfaat pahunch jaaein to unka rukn bhi ada hojaaega.

Imaame Masjid e Nimrah ke saath namaaz na mile to akele ya jama’at bana kar namaaz ada ki jasakti hai.

- 8 Zul hajja aur 9 Zul Hajja ki darmiyaani raat ko mina mein qiyaam ko wajib samajhna sahi nahi hai balke sunnat hai. Ma’mooli samajh kar nazar andaaz bhi na kare.

MUZDALIFAH

11 Ghuroob e aaftaab ke baad namaaz e magrib ada kiye baghair sukoon wa viqar ke saath talbiyah kahte huwe muzdalifah rawaana hojaae.

- Arfah se rawaana hote waqt bahtar hoga ke wuzu karke rawaana ho, agar muzdalifa aadhi raat (12 baje) tak bhi naa pahunch sake to raaste hi me maghrib aur isha ada kar lein.

12 Muzdalifa pahunch kar maghrib aur isha ki namaazein ek azaan aur do iqaamat ke saath qasar karke ekhatta ada kare.

13 Raat so kar guzaarna aur 10 Zul aijja ki namaaz e fajar ma’mool ke waqt se thoda pahle (Ya’ni fajar ka waqt shuru hote hi) ada karna chahiye.

14 Namaaz e fajar bajama’at ada karne ke baad mash-arul haraam pahadi ke daaman me (ya jahan kahin bhi jaga mile) qibla rukh hokar haath buland karke suraj tulu hone se qabl khoob roshni phailne tak takbeer wa tahleel kahna, tauba wa istighfaar karna aur duaein maangna chahiye.

15 Tuloo-e-aaftaab se qabl sukoon wa viqar ke saath talbiyah kahte hue mina rawaana hona aur raaste mein waadi e muhassar se tezi se guzarna chahiye.

- Kamzor aurto aur umar raseeda aur ma’zoor hazraat ke liye aadhi raat ke baad bhi muzdalifa se mina ko jaana jaaez hai.laikin kankriyan suraj tulu hone ke baad hi maari jaae.

MINA

6 Phir mina pahunch kar Zohar ki namaaz ada kare, saari namaazein apne apne waqt par Qasar ke sath ada kare.

7 **9TH ZUL HAJJA (YAUM-E-ARFAH)** ko tulue aaftaab ke baad takbeer "Allaahu Akbar" wa tahleel "Laa ilaaha illAllaah" aur Talbiya kahte huwe mina se arfaat ke liye rawana hojaae.

FAZEELAT: Arfah ke din se badh kar koi din nahi jis mein bande kasrat se jahannam se aazaad hote hain.

Aur Allaah ta'ala qareeb hota hai. Phir in hajiyo ka zikr farishto se fakhriya taur par karta hai. Aur poochta hai bataao ye log yahan kyun aae hain ?

Beshak Allaah ahle arfaah ka fakhriya zikr karte hain aasmaan walo se, dekho mere bande aae hain.

8 Haajiyo ke liye Arfah ke din roza rakhna jaez hai kyunke Shaik Albani ne roze se mana' karne wali Hadees ko za'eef kaha hai laikin mustahab ye hai ke roza na rakhein, lehaaza Shaik Albani ne farmaya ke roza na rakhne ki soorat hi me Arfah ke din ki ibaadat me haaji ko zyaada aasaani rahegi, aur Saheeh Muslim me roza na rakhne ko mustahab saabit karte hue yoo baab baandha gaya hai "Arfah ke din, maidaane Arfaat me Haajiyo ke liye roza na rakhna mustahab hai.)

9 Maidaane arfaat mein daakhil hone se qabl mumkin ho to "Waadiye Nimrah" mein qiyaam kare phir zohar ke waqt maidaan e arfaat me Imame Hajj ka khutba sune, uske baad zohar aur asar ki dono namaazein ek azaan aur do iqamat ke saat baajamaat qasar (do do rakat karke) ada kare.

Wadiye nimrah me taherna aur masjid e nimrah me aana mumkin na ho to apne khaimo me zohar ke waqt zohar aur asar ki dono namaazein ek azaan aur do iqaamat ke saat baajamaat qasar (do do rakat karke) ada kare.

10 Zohar aur asar ki namaazein ada karne ke baad arfaat me daakhil hona aur jabal e Arfah (Jabl-e-rehmat) ke daaman me (ya jahan kahin bhi jagah muyassar ho) wuqoof karna, qibla rukh khade ho kar haath buland karke Qur'aani wa nabawi duaein maangna aur darmiyaan me takbeer wa tahleel aur talbiyah bhi kahna chahiye.

- Us din is dua ko padhna chahiye kyunke ye saabiqa ambiya alaihimus salaam aur aap ﷺ ki sunnat hai: "Laa ilaaha IllAllaahu Wahdahu Laa

HAJJ

Qur'aan Wa Sunnat Ki Roshni Mein

Hajj ki teen qisme hain:

- Hajj e Tamatto
- Hajj e Qiraan
- Hajj e Ifraad

NOTE: Aam taur par hindustani hujjaaj Hajj e Tamatto' hi karte hai. Is kitaab mein Hajj E Tamatto' ke Ahkaam hi zikr kiye jaarahe hain.

Hajj e tamatto' ke liye umrah karna zaroori hai. is liye pahle oopar bataae gae tareeqe par Umrah kare phir Ehraam khol de.

Hajj-e-Tamatta'u ka Tareeqa Hasbe Zail hai:

1. 8 zul hujja (Yaumut tarwiyah) ko makke mukarrama mein apni qiyaam gaah se Hajj ke liye Ehraam bandhe.
2. Ehraam baandhne se qabl ghusul kare aur apne jism par khusbo lagaae.

NOTE: Ehraam ke kapdo par khusbo na lagaae. aur aurtein na kapde par khushbo lagaae aur na hi jism par.

3. Phir Hajj ki niyyat karte hue yoo kahe: "Allaahumma Labbaika Hajjan" (Ya Allaah! mai Hajj ke liye hazir hoon)
4. Buland aawaaz se Talbiya kahe: "Labbaik Allaahumma Labbaik Labbaika La Shareeka laka Labbaik Innal hamda Wan Ne'mata Laka Wal Mulk La Shareeka Laka" (Mai hazir hoon, Ya Allaah! Mai tere janaab mein hazir hoon, Mai hazir hoon, Tera koi shareek nahi hai, mai hazir hoon, Tamaam ta'rifein tere liye hi hain, Aur tamaam Ne'matein teri hi janib se hai, saari kaainaat mein teri hi baadshaahat hai, Tu akela hai tera koi shareek nahi hai)
5. Ek baar ye alfaaz ada kare "Allaahumma Hajjatun La Riyaa-a Feeha Wala Sum-ah" (Aye Allaah! Hajj se na dikhaawa maqsad hai na shohrat matloob hai).

21 Safa se marwa tak ek chakkar shumaar karke is tarah saat chakkar poore kare.

NOTE: Is tarah marwa se safa doosra chakkar shumaar hoga, saatwa (7th) chakkar marwa par khatam hoga.

22 Dauraan e sa’ee jo bhi Qur’aani ya saheeh Ahadees ki duaein yaad hon padhte rahein ya kisi saheeh duaoun ki kitaab me dekh kar padhein.

- Sa’ee ke liye wuzu zaruri nahi.
- Sa’ee me ye dua baaz sahaba se sabit hai:
  “Rabbighfir warham innaka antal a’azzul akram” (Mere rab! Meri maghfirat kar aur mujh par rahem kar kyunke tu sabse ziyaada izzat wa karam waala hai)
- Tawaaf, sa’ee waghaira ke waqt dekha gaya hai ke log camera se tasweerein lete hain yaad rakhiye yaadgaar tasaaweer ka lena naa jaaez hai aur haram ki tauheen hai.
- Tawaaf aur sa’ee ke dauraan namaaz shuru hojaae to tawaaf aur sa’ee chod kar namaaz me shaamil hojaana chahiye, namaaz ke baad baaqi tawaaf aur baaqi sa’ee mukamma karlein.

23 Sa’ee ke baad mardo ko saare sar ke baal katwaana ya sar mundwana chahiye aur khawateen ko ek por baal kaatna chahiye.

- Umrah karne waale aur hujjaaj ek doosre ke baal nikaal sakte hain, isi tarah aurtein ek doosre ke baal ek por ke barabar kaat sakti hai chaahe marwa pahadi par ya ghar aakar.
- Aurtein is baat ka khayaal rakhein ke koi naa mahram unke baal naa kaate, mahram hi kaate ya khud aurat kaatle.

24 Phir Ehraam ki chaadarein utaar kar aam libaas pahen le.

InshaaAllaah is tarah umrah Qur’aan wa sunnat ke tareeqe par mukammal hoga.

* Hajj e Tamatto karne waale ke liye umrah ke baad baal katwaana bahtar hai mundwane se. Ise shaik Albani rahimahullah ne istedlaal kiya Nabi ﷺ ke is qaul se jo Aap ne sahaba se umre ke baad farmaaya: "فليقصر ثم ليحلل" yani baal katwaalo (taqseer karlo halaq nahi)

Note: ahle ilm ne ye wazahat ki ke Umre me baal katwaana us waqt Afzal hai jab hajj ke ayyaam qareeb ho kyunke Hajj me baal mundwaane ka Afzal amal baja laane ke liye baal maujood rahein.

Padhte huwe muqaam e ibraheem ki taraf aae aur wahan (Ya jahan kahin bhi jaga mile) do rakat namaaz ada kare, pahli rakat me (Qul yaa ayyuhal kaafiroon) aur doosri rakat me (Qul huwAllaahu ahad) padhe. (iske alaawa koi aur suratein ya aayaat padhne me bhi koi harj nahi hai.)

ZAMZAM

15 Namaaz ke baad aabe zamzam (usi jaga taher kar) piye aur kuch sar par dale, Baith kar peena bhi jaaez hai.

16 Zamzam peene ke baad phir Hajr e aswad ka istelaam karna aur sa'ee ke liye safa pahad ki taraf jaana chahiye.

SA'EE

17 Safa pahad par chadhte huwe ye padhe "Inna alssafa waalmarwata min shaAAairi Allahi faman hajja albayta awi iAAtamara fala junaha AAalayhi an yattawwafa bihima waman tatawwaAAa khayran fainna Allaha shakirun AAaleemun" (Yaad rakho safa aur marwa pahadiya Allaah ki nashaniyoun me se do nashaniyan hai, to jo koi baitullah ka Hajj ya umrah kare to use un dono ka tawaaf karne me koi gunah nahi hai, aur jisne nafli neki ki to Allaah ta'ala khadardaan aur khoob jaanne waala hai) aur phir ye alfaaz kahe: "Abda'u Bimaa Bada-Allaahu Bihi " (Mai usi se shuru karta hoon jisse Allaah ta'ala ne shuru kiya hai)

18 Safa pahadi par chadh kar qibla rukh hokar teen martaba " Allaahu Akbar" kahe phir teen martaba ye kalimaat padhe " Laa illaaha illAllaahu wahdahu laa shareeka lahu lahul mulku wa lahul hamdu Yuhyee wa yumeetu wa huwa alaa kulli shai-in qadeer, la ilaaha illalaahu wahdahu anjaza wa'dahu wa nasara abdahu wa hazamal ahzaaba wahdahu "
(Allaah ke alaawa koi mabood e barhaq nahi, wo akela hai uska koi shareek nahi hai, baadshahat usi ki hai, tamaam qism ki tareefein usi ke liye hai, wo har cheez par qudrat rakhta hai, uske alaawa koi bhi ma'bood e haqeeqi nahi hai, wo akela hai, usne apna kiya huwa waada poora kiya, apne maanne wale bande (Muhammad ﷺ) ki madad wa nusrat ki aur apne deen ki mukhaalifat karne walo ko usi akele ne shikast di), Aur darmiyan mein (khoob) duaein mange.

19 Safa se sa'ee ka aaghaaz karke marwa pahadi par jaana aur wahi amal dohraana chahiye jo oopar 18th point me diya gaya hai.

20 Mard hazraath sabz(Green) nishaani ke darmiyaan tez tez chalein (Auraten nahi).

10 Rukn e yamani aur Hajr e Aswad ke darmiyan ye dua padhein. “Rabbana aatina fid dunya hasanataun wa fil aakhirati hasanataun waqinaa azaaban-naar”.
(Aye hamare rab! hame is dunya me bhalai ata farma aur aakhirat me bhi bhalai se nawaaz aur jahannam ki aag se bacha)
Aur baaqi tawaaf me jo bhi Qur’aani ya saheeh Ahadees ki duaein yaad hoon wo padhna masnoon hai.

NOTE: Tawaaf ke liye koi makhsoos dua nahi hai. Tawaaf ke dauraan guftagu jaaez hai laikin bila wajah baat cheet se parhez karein, ibaadat par tawajjoh dein.

Agar aurat haiz ki haalat me ho to tawaaf na kare

Ek lakh ka sawab Masjid e Haraam ke liye khaas hai. Makkah ki har masjid ki yahi fazilat samajhne me ehtiyaat laazmi hai.

11 Mardo ko chahiye ke tawaafe qudoom ke pahle teen chakkaro me Tez (Ramal) chale, aur baaqi chaar chakkaro me ma’mool ki chaal chalein. Aurto ke liye tez(ramal) nahi chalna chahiye.

12 Ka’ba ka darwaaza aur Hajre Aswad ke darmiyaani hisse ko Multazam kaha jata hai. Yahan par apna chehra, dono haath aur seene ko Ka’be ke us hisse se chimta kar gidgida kar dua maangna Nabi ﷺ aur sahaaba kiraam (ra) se saabit hai.

13 Isi tarah ka’batullah ke saat chakkar mukammal karein.

- Tawaaf ke har chakkar me mumkin ho to hajre aswad ka istilaam kare ya phir door se hi ishaara karke guzar jaae.

MUQAM-E-IBRAHIM

14 Saat chakkar pure karne ke baad: “Wattakhizu mim maqaami ibraheema musallaa”
(Aur tum muqaam e ibraheem ko namaaz padhne ki jaga banaao)

- **HAJR-E-ASWAD** ko (daaein Haath se) chu kar ya ishaare se (Istelam kar ke) tawaaf shuru kare
- Ka'batullah ko dekhte hue tawaaf karna aur dua karte jaana jaaez hai.

NOTE: Hajre aswad ko bosa dena aur agar mumkin ho to us par peshani bhi rakhna jaaez hai.
Aur agar mumkin na ho sake to haath ya chadi se usko cho lena aur jisse chuwa hai uska bosa lena jaaez hai. Haan agar chuna logo ki bheed ki wajah se mushkil ho to haath se ishaara karde laikin ishaare ki surat me haath ko bosa na de aur ishaara karte waqt (Raf-ul-yadain ki tarah) dono haatho ko buland na kare balke sirf daaein (right) haath ka ishaara hajre Aswad ko karde.

NOTE: Ka'ba ko dekhte hi haath uthaana aur dua karna chahiye aur ye dua sahabi se sabit hai: "Allaahumma antas salaam wa minkas salaam fahayyinaa Rabbanaa Bis Salaam" (Ya Allaah ! tu saraapa salaamati waala hai aur teri hi janib se salaamati hai to aye mere rab ! Jism rooh ki salamati ke saath hame jeene ki taufeeq de)

8 Hajr-e-aswad ke choote ya ishaara karte (istelaam ke) waqt "Allaahu Akbar" Ya "Bismillaahi Allaahu Akbar" Kahe.

FAZEELAT: Hajre aswad aur Rukne Yamaani ko chone se gunah dhul jate hai.
Qayamat ke din Allaah ta'ala hajre aswad laaega, uski do aankhe hongi jisse wo dekh raha hoga aur zubaan hogi jisse wo baat kar raha hoga, us shaqs ke haq me gawaahi dega jo use haq ke saath istelaam kiya hoga.
Hajre aswad jannat se utaara gaya patthar hai, wo baraf se zyaada sufaid tha laikin bani Aadam ki khataaoun ke sabab siyaah(Kaala) pad gaya.

9 **RUKN-E-YAMAANI** ko sirf chue, Bosa na de. Agar choona mumkin na ho to phir ishaara kiye baghair nikal jaae.

- Khawateen ke liye bhi jaaez hai ke wo buland aawaaz se talbiyah kahe (Itni ke Qareeb rahne waali khatoon sun le)

5 Jaise hi Makkah ki aabaadi dekhe Talbiyah band karde yeh sunnat hai.

MAKKAH ME DAKHILA

- Makkah me din me daakhil hone ya sanyae ulyaa (Baab-ul- u'allah) se daakhil hone aur Masjide Haraam me baabe bani shaiba ke muqaam se daakhil hone ki agar koi koshish karta hai to Seerate Nabi se iski gunjaish zaroor hai laikin ye farz wa laazim nahi hai. Is liye khud bhi mashaqqat me na padein aur dusro ko bhi mashaqqat me na dalein.
- Makkah ya Masjide Haraam me jahan kahin se bhi sahulat ho daakhil ho sakta hai.

6 Tawaaf se pahle wuzu karle.

7 **MASJID-E-HARAAM** me daakhil hote waqt pahle daayaa (right) qadam rakhein aur ye dua padhein:
"Aauzu Billahil Azeem Wa Bi Wajhi hil Kareem Wa Sultaanihil khadeem Minash Shaitaanir Rajeem" (Mai azmat wale Allaah, uske karam waali zaat aur uske azli wa abadi quwwat wa shaukat ke zariye shaitaane mardood se panaah chahta hoon)

"Bismillah wassalaamu alaa rasoolillaah, Allaahummagh firli zunoobi waftah lee abwaaba rahmatik" (Allaah ke naam se aur Rasool ﷺ par salaam bhejte hue masjid me daakhil hota hoo, Ya Allaah! Mere gunaah maaf karde aur mere liye apni rahmat ke darwaaze khol de)

Aur nikalte waqt ye Dua padhni chahiye (left) bayein qadam se niklien:
"Bismillaah wassalaamu alaa rasoolillaah, Allaahummagh firli zunoobi waftah lee abwaaba fazlik " (Allaah ke naam se aur Rasool ﷺpar salaam bhejte hue masjid se nikalta hoo, Ya Allaah! Mere gunaah maaf karde aur mere liye apne fazal ke darwaaze khol de)

- **TAWAAF** me is baat ka khayaal rakhein ke aap ki wajah se doosro ko takleef na ho khusoosan hajre aswad ko bosa dene ya choone ke dauraan.
- Tawaaf shuru karne se pahle kandho waali chadar ka hissa daaein (Right) Kandhe ke neeche se nikaal kar baaein (Left) Kandhe par daal le (Haalat e Iztebaa' ikhtiyaar kare)

- Agar Hajj aur umrah ko jaane wale ko makkah pahunch ne me kisi qisam ki rukaawat ka khadsha ho to use niyyat karte waqt ye kahna chahiye: "Allaahumma mahilli Haisu Habastani" (Ya Allaah! tu mujhe jis waqt aur jaha rok dega waheen mere liye Hajj aur Ehraam se nikalne aur Halaal hone ki jaga hai)
  Phir agar wo makkah naa pahunch sake to baghair dam diye Halal hojaaega yani Ehraam khol sakta hai.

- Agar ye Hajj nafil ho to is Hajj ki qaza bhi nahi, laikin agar farz Hajj ada karraha ho to is se Hajj Saaqit nahi hota, jab mustaqbil me istetaa-at ho to farz Hajj ada karna laazmi hoga.

- Ehraam baandhne ke liye koi makhsoos namaaz nahi. Albatta kisi namaaz ke baad Ehraam baandh le to ye Mustahab hai.Ba'z Ulamaa ne kaha ke Zul Hulaifa (Madina ki Miqaat) mein do rakaat namaaz mustahab hai, Ye Ehraam ki namaaz nahi hai balke is jagah ki Makhsoos fazilath ki bunyaad par hai. Wallaahu A'lam

TALBIYAH

4 Ehraam baandhne ke baad Buland aawaaz se yun talbiyah pukaare:
"Labbaik Allaahumma Labbaik Labbaik Laa Shareeka laka Labbaik, Innal hamda Wan Ne'mata Laka Wal Mulk Laa Shareeka Lak "
(Mai haazir hoon, Ya Allaah! Mai teri janaab me hazir hoon, Mai hazir hoon, Tera koi shareek nahi hai, mai hazir hoon, Tamaam ta'rifein tere liye hi hai, Aur tamaam Ne'matein teri hi janib se hai, saari kaaenaat me teri hi baadshahat hai, Tu akela hai tera koi shareek nahi hai)

- **TALBIYAH KI FAZILAT**: talbiyah sha'aaire Hajj me se hai. Sabse bahtareen Hajj wo hai jis mein talbiyah ki goonj zyaada ho.Talbiyah kahne waala talbiyah kahta hai to uske saath daaein baaeinn janib zameen ke kinaaro tak tamaam patthar, Darakht aur Kankariya sab "Labbaik" pukaarte hain(jiska ajr Talbiyah kahne waale ko milta hai.)

Nabi-e-akram ﷺ se ye duaein bhi sabit hain:
Labbaik Ilaahal Haq (mai haazir hoo ae ma'boode barhaq)

Aur Nabi-e-akram ﷺ se talbiyah ke baad izaafe par iqraar aur ijaazat sabit hai.
"Labbaika Zal Ma'aarij Labbaika Zal Fawaazil"
"Labbaika Allaahumma Labbaik, Labbaik Wa Sa'daik Wal Khairu fi yadaik Warraghbaau Ilaika Wal Amal."

UMRAH

Qur'aan aur Sunnat Ki Roshni Mein

Hajj e Tamatto' ke liye umrah karna zaruri hai. Is liye neeche diye gae tareeqe par pahle umrah karlein.

Har umrah karne wale ko chahiye ke:

1 Zarurat ho to pahle baal waghaira kaat le, phir ghusul kare aur jism par khushbo lagaae.

2 EHRAAM baandhe yaani mard hazraat apne badan se a'zaa ki saakht ke mutabiq sile huwe tamaam kapde nikaal kar (baghair sile huwe) tahband pahen lein aur chaadar lapet lein. Afzal yahi hai ke Ehraam sufaid (white) aur saaf suthra ho. Aurat apne aam kapdo me hi rahe wahi iska ehraam hai albatta wo libaas zeb-o-zeenat aur shohrat wa numaish se khaali ho.

- Aisi chappal jo takhne na dhaanpe pahenne ki ijaazat hai.

NOTE: Hawai jahaaz se Jeddah jaane waale hazraath jahaaz me baithne se pahle Ehraam baandh sakte hain. Laikin meeqat par pahunchne ke baad Ehraam ki dil me niyyat karte hue alfaaz ada karein..

NOTE: Niyyat sirf dil ke iraade ka naam hai, namaaz aur digar ibaadaat me niyyat dil hi se ki jaati hai laikin sirf haj o umrah me dil se niyyat ke saath saath zubaan se alfaaz ki adaegi bhi matloob hai.

MEEQAAT O NEEYAT

3 Meeqaat pahunch kar dil me Umrah ki niyyat kare aur ye kahe "Allaahumma labbaika Umratan" (Ya Allaah! mai umrah ke liye Haazir hoon)

- Agar aisa nahi kiye aur aage badh gae to phir fidya dena hoga. (ek bakra zabah karke ahle makka ke fuqaraa me taqseem kiya jaaega)
- Agar koi doosro ki taraf se umrah karraha ho to niyyat karne ke saath "Allaahumma labbaika Umratan An ...." (Ya Allaah! mai umrah ke liye Haazir hoon fulaa shaqs ki taraf se) kahte hue us aadmi ka naam bhi le.

حج و عمرہ کی مکمل دعائیں

English	Roman	اردو	عربی
		احرام باندھنے کی نیت	
Here I am, O Allaah, for Umrah	Allaahumma labbaika umratan	یا اللہ میں عمرے کے لیے حاضر ہوں	اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ عُمْرَةً
Here I am, O Allaah, for ʻHajj	Allaahumma labbaika hajjan	اے اللہ میں حج کے لیے حاضر ہوں	اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ حَجًّا
		نیت کے وقت یہ دعا بھی پڑھ لیں	
O Allah the intention of Hajj is neither to show off to any one nor to gain any popularity	Allaahumma hajjatan laa riyaa'a feeha walaa sum'ah	اے اللہ ! حج سے نہ دکھاوا مقصد ہے نہ شہرت مطلوب ہے۔	اَللّٰهُمَّ حَجَّةٌ لَا رِيَآءَ فِيهَا وَلَا سُمْعَةٌ
		تلبیہ	
Here I am, O Allaah, here I am. Here I am, You have no partner, here I am. Verily all praise and blessings are Yours, and all sovereignty, You have no partner	Labbaik Allaahumma labbaik, labbaik laa shareeka laka labbaik, innal hamda wanne'mata laka wal mulk laa shareeka lak.	(میں حاضر ہوں، یا اللہ! میں تیری جناب میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں ہے میں حاضر ہوں، تمام تعریفیں تیرے لیے ہی ہیں، اور تمام نعمتیں تیری ہی جانب سے ہیں، ساری کائنات میں تیری ہی بادشاہت ہے، تیرا کوئی شریک نہیں ہے)	لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لبيك لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ.
		کعبہ دیکھ کر یہ دعا پڑھیں	
O Allah! You are the Peace, from You is the Peace. O Allah! Greet us with the Peace	Allaahumma antas salaam wa minkas salaam fahayyinaa rabbanaa bissalaam	(یا اللہ ! تو سراپا سلامتی والا ہے، اور تیری ہی جانب سے سلامتی ہے، تو اے میرے رب! جسم وروح کی سلامتی کے ساتھ ہمیں جینے کی توفیق دے)	اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ فَحَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ.

English	Roman	اردو	عربي
مسجد (کعبۃ اللہ) میں داخل ہوتے وقت کی دعاء			
I seek refuge in Almighty Allah, by His Noble Face, by His primordial power, from Satan the outcast.	A'oozu billaahil azeem wa biwajhihil kareem wa sultaanihil qadeem minash-shaitaanir-rajeem.	میں عظمت والے اللہ ، اس کے کرم والی ذات اور اس کے ازلی و ابدی قوت وشوکت کے ذریعہ شیطان مردود سے پناہ چاہتا ہوں	أَعُوْذُ بِاللهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.
In the name of Allaah, and blessings and peace be upon the Messenger of Allaah. O Allaah, forgive me my sins and open to me the gates of Your mercy.	Bismillaahi wassalaamu alaa rasoolillaah, allaahummaghfirli zunoobi waftah lee abwaaba rahmatik.	اللہ کے نام سے اور رسول ﷺ پر سلام بھیجتے ہوئے مسجد میں داخل ہوتا ہوں، یا اللہ ! میرے گناہ معاف کردے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے	بِسْمِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلَي رَسُوْلِ اللهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ.
مسجد (کعبۃ اللہ) سے نکلتے وقت کی دعاء			
In the name of Allaah, and blessings and peace be upon the Messenger of Allaah. O Allaah, forgive me my sins and open to me the gates of Your favor.	Bismillaahi wassalaamu alaa rasoolillaah, allaahummaghfirli zunoobi waftah lee abwaaba fazlik.	اللہ کے نام سے اور رسول ﷺ پر سلام بھیجتے ہوئے مسجد سے نکلتا ہوں، یا اللہ ! میرے گناہ معاف کردے اور میرے لئے اپنے فضل و رزق کے دروازے کھول دے	بِسْمِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلَي رَسُوْلِ اللهِ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ فَضْلِكَ.
حجر اسود کے چھوتے یا اشارہ کرتے (استلام کے) وقت کی دعاء:			
With the Name of Allah, Allah is the Most Great	Bismillaahi allaahu akbar	شروع اللہ کے نام سے ، اللہ سب سے بڑا ہے۔	بِسْمِ اللهِ اللهُ اَكْبَرُ.
رکن یمانی اور حجرا سود کے درمیان پڑھی جانے والی دعاء			
Our Lord, give us in this world [that which is] good and in the Hereafter [that which is] good and protect us from the punishment of the Fire	Rabbanaa aatinaa fid-dunyaa hasanah, wa fil aakhirati hasanah, waqinaa azaaban naar	اے ہمارے رب ! ہمیں دنیا میں نیکی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں عذاب جہنم سے نجات دے	رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

English	Roman	اردو	عربی
صفا پہاڑ پر چڑھتے ہوئے یہ دعاء پڑھیں:			
Indeed, as-Safa and al-Marwah are among the symbols of Allah. So whoever makes Hajj to the House or performs umrah - there is no blame upon him for walking between them. And whoever volunteers good - then indeed, Allah is appreciative and Knowing.	Innas safaa walmarwata min sha'aerillaah faman hajjal baita awe'tamara falaa junaaha alaihi ayy-yattawwafa bihimaa waman tatawwa'a khairan fa-innallaaha shaakirun aleem.	صفااور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں، اس لئے بیت اللہ کا حج وعمرہ کرنے والے پر ان کا طواف کرلینے میں بھی کوئی گناہ نہیں اپنی خوشی سے بھلائی کرنے والوں کا اللہ قدردان ہے اور انہیں خوب جاننے والا ہے	إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَائِرِ اللَّـهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَن يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّـهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ.
پھر یہ الفاظ کہے			
I begin by that which Allah began	Abdaoo bimaa bada'allaahu bih	میں اسی سے شروع کرتا ہوں جس سے اللہ تعالیٰ نے شروع کیا ہے	أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهِ.
صفا پہاڑی پر چڑھ کر قبلہ رُخ ہوکر تین مرتبہ یہ کلمات کہیں:			
None has the right to be worshipped but Allah alone, Who has no partner, His is the dominion and His is the praise, and He is Able to do all things . None has the right to be worshipped but Allah alone, He fulfilled His Promise, He aided His slave, and He alone defeated Confederates.	laa ilaaha illallaahu wahdahu laa shareeka lahu, lahul mulku walahul hamdu yuhyee wa yumeetu , wahuwa alaa kulli shaien qadeer, laa ilaaha illallaahu wahdahu, anjaza wa'dah, wa nasara abdah, wa hazamal ahzaaba wahdah.	اللہ کےعلاوہ کوئی معبودِ برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی ساجھی نہیں ہے، بادشاہت اسی کی ہے، تمام قسم کی تعریفیں اسی کے لیے ہیں، وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی بھی معبود حقیقی نہیں ہے، وہ اکیلا ہے، اس نے اپنا کیا ہوا وعدہ پورا کیا، اپنے ماننے والے بندہ (محمد ﷺ) کی مدد و نصرت کی اور اپنے دین کی مخالفت کرنے والوں کو اسی اکیلے نے شکست دی	لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ .أَنْجَزَ وَعْدَهُ . وَنَصَرَ عَبْدَهُ . وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ.

English	Roman	اردو	عربی
سعی کے دوران یہ دعا پڑھیں			
O lord forgive and have mercy, verily You are the Most Mighty, Most Noble	Rabbigh fir warham innaka antal a'azzul akram	میرے رب! میری مغفرت کر اور مجھ پر رحم کر، کیونکہ توسب سے زیادہ عزت و کرم والا ہے	رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اِنَّكَ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ.
وقوف عرفہ کی دعائیں			
None has the right to be worshipped but Allah alone, Who has no partner, His is the dominion and His is the praise, and He is Able to do all things .	Laa ilaaha illallaahu wahdahu laa shareeka lahu, lahul mulku walahul hamdu, wahuwa alaa kulli shaien qadeer	اللہ تعالی کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، وہ یکتا اور اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اس کائنات کی بادشاہت اسی کی ہے، تمام تعریفیں اسی کو سزاوار ہیں اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے	لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ .
All good is the good of the Hereafter	Innamal khairu khairul aakhirah	بلاشبہ حقیقی بھلائی تو آخرت کی بھلائی ہے۔	اِنَّمَا الْخَيْرُ خَيْرُ الْآخِرَةِ
بقیع الغرقد (قبرستان) میں داخل ہوتے وقت کی دعاء			
Peace be upon you, people of this abode, from among the believers and those who are Muslims , and we , by the Will of Allah , shall be joining you . [May Allah have mercy on the first of us and the last of us] I ask Allah to grant us and you strength	Assalaamu alaikum ahlad-diyaar minal mu'mineena wal muslimeen, wa innaa in-shaa-Allaahu bikum lalaahiqoon (wa yarhamullaahul mustaqdimeena minna wal musta›khireen) as'alullaahu lanaa walakumul aafiyah.	ان گھروں (قبروں) کے مومن اور مسلمان مکینو! تم پر سلام ہو اور بلاشبہ اگر اللہ نے چاہاتو ہم بھی تم سے ضرور ملنے والے ہیں۔ اور ہم میں سے پہلے جانے والوں پر اور بعد میں جانے والوں پر اللہ رحم فرمائے، میں اللہ سے اپنے اور تمہارے لیے عافیت کا سوال کرتاہوں۔	اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ، مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَإِنَّا إِنْ شَآءَ اللهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ(وَيَرْحَمُ اللهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِيْنَ) اَسْأَلُ اللهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ.

اسماءِ حسنیٰ
اللہ جل جلالہٗ

حوالہ جات	رومن	ترجمہ	اسماء حسنیٰ	شمار
55:1	Ar-Rahmaanu	بڑا مہربان	الرَّحْمٰنُ	1
41:2	Ar-Raheemu	نہایت رحم کرنے والا	الرَّحِيْمُ	2
59:23	Al-Maliku	بادشاہ	المَلِكُ	3
59:23	Al-Quddoosu	نہایت پاک	القُدُّوْسُ	4
59:23	As-Salaamu	سلامتی دینے والا / عیبوں سے پاک	السَّلَامُ	5
59:23	Al-Mu'minu	امن دینے والا	المُؤْمِنُ	6
59:23	Al-Muhaiminu	نگہبان/غالب	المُهَيْمِنُ	7
59:23	Al-Azeezu	غالب	العَزِيْزُ	8
59:23	Al-Jabbaaru	زور آور/زبردست	الجَبَّارُ	9
59:23	Al-Mutakabbiru	بڑائی والا	المُتَكَبِّرُ	10
59:24	Al-Khaliqu	پیدا کرنے والا	الخَالِقُ	11
59:24	Al-Baari'au	وجود بخشنے والا	البَارِئُ	12
59:24	Al-Musawwiru	صورت بنانے والا	المُصَوِّرُ	13
57:3	Al-Awwalu	اول	الأَوَّلُ	14
57:3	Al-Aakhiru	آخر	الآخِرُ	15
57:3	Az-Zaahiru	سب سے اونچا جس پر کوئی نہیں	الظَّاهِرُ	16
57:3	Al-Baatinu	باطن	البَاطِنُ	17
42:11	As-Samee'au	سننے والا	السَّمِيْعُ	18
42:11	Al-Baseeru	دیکھنے والا	البَصِيْرُ	19
8:40	Al-Maula	مالک اور مددگار	المَوْلٰى	20
8:40	An-Naseeru	بہت مدد کرنے والا	النَّصِيْرُ	21
4:149	Al-Afuwwu	در گزر کرنے والا/ معاف کرنے والا	العَفُوُّ	.22
4:149	Al-Qadeeru	قدرت والا	القَدِيْرُ	23
67:14	Al-Lateefu	باریک بین/لطف و کرم والا	اللَّطِيْفُ	24
67:14	Al-Khabeeru	بڑا با خبر	الخَبِيْرُ	25

حوالہ جات	رومن	ترجمہ	اسماء حسنیٰ	شمار
بخاری: 6410	Al-Witru	اکیلا	الوِتْرُ	26
مسلم: 91	Al-Jameelu	حسن والا	الجَمِيْلُ	27
ابو داؤد: 4012	Al-Hayiyyu	باحیا	الحَيِيُّ	28
ابو داؤد: 4012	As-Sitteeru	پردہ ڈالنے والا	السِّتِّيْرُ	29
13:9	Al-Kabeeru	کبریائی والا	الكَبِيْرُ	30
13:9	Al-Muta'aalu	بلند	المُتَعَالُ	31
13:16	Al-Waahidu	ایک	الوَاحِدُ	32
13:16	Al-Qahhaaru	غلبہ والا	القَهَّارُ	33
24:25	Al-Haqqu	حق	الحَقُّ	34
24:25	Al-Mubeenu	واضح کرنے والا	المُبِيْنُ	35
11:66	Al-Qawiyyu	طاقتور	القَوِيُّ	36
51:58	Al-Mateenu	زور آور	المَتِيْنُ	37
20:111	Al-Hayyu	زندہ	الحَيُّ	38
20:111	Al-Qayyoomu	جو خود قائم ہے اور دوسروں کو قائم رکھا ہوا ہے	القَيُّوْمُ	39
42:4	Al-Aliyyu	بلند	العَلِيُّ	40
42:4	Al-Azeemu	عظمت والا	العَظِيْمُ	41
35:30	Ash-Shakooru	قدردان	الشَّكُوْرُ	42
2:225	Al-Haleemu	بردبار	الحَلِيْمُ	43
2:115	Al-Waasi'au	کشادہ	الوَاسِعُ	44
2:115	Al-Aleemu	باخبر	العَلِيْمُ	45
2:37	At-Tawwaabu	بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا	التَّوَّابُ	46
2:129	Al-Hakeemu	نہایت حکمت والا	الحَكِيْمُ	47
6:133	Al-Ghaniyyu	بے نیاز	الغَنِيُّ	48
82:6	Al-Kareemu	کرم کرنے والا	الكَرِيْمُ	49
112:1	Al-Ahadu	یکتا	الأَحَدُ	50

شمار	اسماء حسنیٰ	ترجمہ	رومن	حوالہ جات
51	الصَّمَدُ	بے نیاز	As-Samadu	112:2
52	القَرِيْبُ	قریب	Al-Qareebu	11:61
53	المُجِيْبُ	قبول کرنے والا/جواب دینے والا	Al-Mujeebu	11:61
54	الغَفُوْرُ	بخشنے والا	Al-Ghafooru	85:14
55	الوَدُوْدُ	محبت کرنے والا	Al-Wadoodu	85:14
56	الوَلِيُّ	قریب/مددگار	Al-Waliyyu	42:28
57	الحَمِيْدُ	تعریفوں والا	Al-Hameedu	42:28
58	الحَفِيْظُ	حفاظت کرنے والا	Al-Hafeezu	34:21
59	المَجِيْدُ	بڑی شان والا	Al-Majeedu	11:73
60	الفَتَّاحُ	بند کھولنے والا/بگڑی بنانے والا	Al-Fattaahu	34:26
61	الشَّهِيْدُ	گواہ	Ash-Shaheedu	34:47
62	المُقَدِّمُ	آگے کرنے والا	Al-Muqaddimu	بخاری: 1120
63	المُؤَخِّرُ	پیچھے کرنے والا	Al-Mu'akh'khiru	بخاری: 1120
64	المَلِيْكُ	بادشاہ	Al-Maleeku	54:55
65	المُقْتَدِرُ	اقتدار والا	Al-Muqtadiru	54:55
66	المُسَعِّرُ	قیمتوں کو طئے کرنے والا	Al-Musa'iru	ابو داؤد:3451
67	القَابِضُ	تنگی سے رزق دینے والا	Al-Qaabizu	ابو داؤد:3451
68	البَاسِطُ	کشادگی عطا کرنے والا	Al-Baasitu	ابو داؤد:3451
69	الرَّازِقُ	رزق دینے والا	Ar-Raaziqu	ابو داؤد:3451
70	القَاهِرُ	غالب/زبردست	Al-Qaahiru	6:18
71	الدَّيَّانُ	بدلہ دینے والا	Ad-Dayyaanu	رواه البخاری معلقاً قبل حدیث:7481
72	الشَّاكِرُ	قدردان	Ash-Shaakiru	2:158
73	المَنَّانُ	بندہ نواز/نوازنے والا	Al-Mannaanu	ابو داؤد:1495
74	القَادِرُ	قدرت رکھنے والا	Al-Qaadiru	6:65
75	الخَلَّاقُ	پیدا کرنے والا	Al-Khallaaqu	36:81

شمار	اسماء حسنیٰ	ترجمہ	رومن	حوالہ جات
76	الْمَالِكُ	مالک	Al-Maaliku	3:26
77	الرَّزَّاقُ	رزق دینے والا/داتا	Ar-Razzaaqu	51:58
78	الْوَكِيلُ	کارساز	Al-Wakeelu	3:173
79	الرَّقِيبُ	نگہبان	Ar-Raqeebu	5:117
80	الْمُحْسِنُ	احسان کرنے والا	Al-Muhsinu	صحیح الجامع: 1824
81	الْحَسِيبُ	نگران /حساب لینے والا/کافی	Al-Haseebu	4:86
82	الشَّافِي	شفاء دینے والا	Ash-Shaafi	بخاری:5675
83	الرَّفِيقُ	نرمی کرنے والا	Ar-Rafeequ	مسلم:2593
84	الْمُعْطِي	عطا کرنے والا/داتا	Al-Mu'tee	بخاری:3116
85	الْمُقِيتُ	سب کو غذا دینے والا	Al-Muqeetu	4:85
86	السَّيِّدُ	سردار	As-Sayyidu	ابو داؤد:4806
87	الطَّيِّبُ	پاک	At-Tayyibu	مسلم: 1015
88	الْحَكَمُ	فیصلہ کرنے والا	Al-Hakamu	ابو داؤد:4955
89	الْأَكْرَمُ	خوب عطا کرنے والا/معزز	Al-Akramu	96:3
90	الْبَرُّ	خوب رحم و کرم والا/بڑا محسن	Al-Barru	52:28
91	الْغَفَّارُ	بڑا بخشنے والا	Al-Ghaffaaru	38:66
92	الرَّءُوفُ	شفقت ورحم کرنے والا	Ar-Raoofu	24:20
93	الْوَهَّابُ	بڑا عطا کرنے والا/داتا	Al-Wahhaabu	3:8
94	الْجَوَادُ	خوب دینے والا	Al-Jawaadu	صحیح الجامع: 1744
95	السُّبُّوحُ	بے عیب	As-Subboohu	مسلم: 487
96	الْوَارِثُ	حقیقی مالک	Al-Waarisu	15:23
97	الرَّبُّ	پالنہار/رب/پروردگار	Ar-Rabbu	36:58
98	الْأَعْلَى	بلند	Al-Aa'laa	87:1
99	الْإِلَٰهُ	حقیقی معبود	Al-Ilaahu	2:163

یہ ننانوے اسماءِ حسنیٰ کی فہرست شیخ دکتور عبدالرزاق الرضوانی اور شیخ دکتور محمد بن خلیفہ التمیمی اثابھما اللہ کی کتاب سے ماخوذ ہے۔
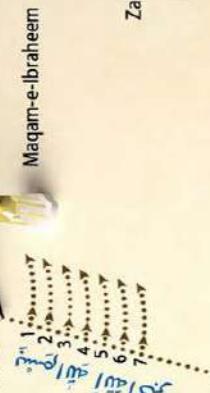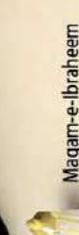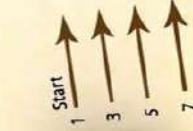
UMRAH GUIDE
1
Yamani corner
Hajare Aswad
2
بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
1
2
3
4
5
6
7
Maqam-e-Ibraheem
Zam Zam Water Taps
3
Mount Safa
Start
1
3
5
7
Green Lights
The following Du'aa may be recited
رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ
O Lord! Forgive and have Mercy! You are all Powerful and most Gracious.
Mount Marwah
2
4
6
Finish
4